Est. 1939 ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
روزنامہ
نعرۂ حق
Daily Nara-e-Haq Quetta
کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر: 706
چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ
Daily.naraehaq@gmail.com
جلد نمبر 84 | 17 جمادی الاول 1448 | جمعرات 29 اکتوبر 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 215

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈھائے پروگرام کرنیوالے یتیم بچے سمیت 5 بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری اٹھالی

بچوں کی تعلیم، رہائش اور علاج و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں، اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے طبقے کے ذریعے ذاتی اثر انداز سے بچوں کو موسم سرما کے لیے گرم کپڑوں اور دیگر ضروری اشیا کی خریداری بھی کروائی۔ اس اقدام کا مقصد بچوں کو ہر دوسرے دن درکار بنیادی سہولیات فراہم کرنا تھا

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے 9 سالہ یتیم بچے محمد حسیب سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری لینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سے متاثرہ احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی مشکلات اور حالات زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ احمد اور اس کے چھوٹے بھائی اور بچیوں بچیوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری لینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سے متاثرہ احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی بہتر تعلیم و تربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ احمد اور اس کے چھوٹے بھائی اور بچیوں بچیوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے بچوں کی تعلیم، رہائش اور علاج و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ احمد اور اس کے چھوٹے بھائی اور بچیوں بچیوں کو موسم سرما کے لیے گرم کپڑوں اور دیگر ضروری اشیا کی خریداری بھی کروائی۔ اس اقدام کا مقصد بچوں کو ہر دوسرے دن درکار بنیادی سہولیات فراہم کرنا تھا

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3

پٹرول پر سکسم ڈیوٹی 5 روپے 71 پیسے فی لیٹر کم کردی گئی، نوٹیفکیشن جاری

کراچی (این این آئی) حکومت نے پٹرول پر سکسم ڈیوٹی میں کمی کردی، جبکہ آئل ایڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے، جس کا اطلاق فوری طور

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3

شہباز شریف سے حلیف عباسی کی ملاقات، ان ریلوے کی کارکردگی اور جاری منصوبوں سے آگاہ کیا

وزیر اعظم کی ریل کے سفر کو محفوظ اور بااعتماد بنانے کے لیے بنگالی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ریل کے سفر کو محفوظ اور بااعتماد بنانے کے لیے بنگالی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت کرتے ہوئے پاکستان ریلوے کی بحالی اور انقلابی اصلاحات کے لیے عمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ بدھ کو وزیر اعظم آفس میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے وفاقی وزیر

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3

پاکستان اور آئی کارس کے درمیان پلورل بیکٹر میں انٹی مائیکروبیل مزاحمت کے تدارک کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

وفاقی و پراونشل خودمختار حکومتوں کا انٹی مائیکروبیل مزاحمت کے تدارک کے لیے مؤثر اور مربوط انسداد کے لیے ملک گیر سطح پر ایک مشترکہ حکمت عملی پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وزارت نیشنل ہیلتھ سروسز ریگولیشن اور کوآرڈینیشن (این ایچ ایس آر اینڈ سی) اور آئی کارس نے انسداد انٹی مائیکروبیل مزاحمت کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3



اسلام آباد میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس جس میں آل جموں کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر کے راہداری منصوبے پر بریفنگ دی گئی

ہلکی تر ٹیکنالوجی پر مبنی معیشت کو فروغ دینا ناگزیر ہے، شہباز شریف

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق اقدامات تکمیل کے مراحل میں ہیں، ڈوائی کے شعبے میں قانون کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، شہباز شریف

علی بابا گروپ کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے مالی منڈیوں تک رسائی آسان بنانا اور پاکستان میں ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال پاکستان میں تجارت، برآمدات، زرعی پیداوار، کاروباری سہولت اور سرکاری خدمات کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ملکی ترقی کے لیے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور ٹیکنالوجی پر مبنی معیشت کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ وزیر اعظم کی زیر صدارت اسلام آباد میں سعیشت اور گورننس میں مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل ایکسیلریشن کے استعمال سمیت حکومت، پاکستان اور علی بابا گروپ کے درمیان تعاون پر پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ امریکا نے ایران کے ساتھ جنگ شروع نہیں کی لیکن ایران 1979 سے امریکا کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے۔ انہوں نے تہران پر

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3

سیکیورٹی فورسز کی کامیابیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں، وزیر اعظم

فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب کارروائیاں قابل ستائش ہیں، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیاں قابل فخر ہیں

اسلام آباد (این این آئی) انسپکٹر جنرل اسپیشل سروسز ایوارڈ صادق نے بلوچستان کے اضلاع بھی دورہ کیا اور دہشتگردی کے خلاف جنگ میں کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ ایک بیان میں پاکستان قومی اسمبلی نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی کامیابیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں۔ ایک واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے استحکام کے دشمن ہر سازش کو ناکام بنائیں گے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3

مکافاتی تجارتی و اقتصادی ڈیرہ پامن کے فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے، اسحاق ڈار

مکہ اتحاد کے پہلے سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود کی ملاقات، تقرری پر مبارکباد، نیک خواہشات کا اظہار

اسلام آباد (آن لائن) مکہ اتحاد برائے دفاع کے پہلے سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود کی نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار سے ملاقات ہوئی۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود کو تقرری پر مبارکباد دی، ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3

پاکستان اور عمان کے وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ

پاکستان اور عمان کا تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی کے شعبوں میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا عمان کے وزیر خارجہ سے ٹیلی فونک رابطہ ہوا۔ عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد البوسعیدی نے پاکستان کے حالیہ دورے کے دوران پرتپاک میزبانی پر اسحاق ڈار کا شکریہ ادا کیا۔ پاکستان اور عمان کا تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی کے شعبوں میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق ہوا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے دوروں کے دوران طے پانے والے امور پر پیش رفت کے لیے

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3

سوگ سے غریب طبقہ زیادہ متاثر، امیر افراد خاطر اقدامات کرسکتے ہیں، مصدق ملک

فضائی آلودگی بچوں کے پھیپھڑوں کی صحت اور نشوونما کو متاثر کررہی ہے، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی کا پنجاب لکھن لیہر کانفرنس 2026 سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی اور سموگ سے غریب طبقہ، سکول جانے والے بچے، مزدوروں کے کام کرنے والے افراد اور کسان زیادہ متاثر ہوتے ہیں

بقیہ نمبر 42 صفحہ نمبر 3

کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت اور آئینوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے عزم سب سے بڑی طاقت، ڈاکٹر مشتاق

اسلام آباد (این این آئی) آئینی ماہرین کشمیریوں کے حق خودارادیت کے حصول اور قوم متحد آئینی و قانونی جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ جس کا اظہار انہوں نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول اور قوم متحد آئینی و قانونی جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ جس کا اظہار انہوں نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول اور قوم متحد آئینی و قانونی جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ جس کا اظہار انہوں نے ایک بیان میں کیا۔

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 3

قوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا حل ناگزیر ہے، سردار مسعود خان

مظفر آباد (این این آئی) امریکہ، یورپین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق چیف سیکرٹری سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور سلامتی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے، جس کا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل کشمیری عوام کے حق خودارادیت اور طے شدہ

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 3





اسلام آباد وفاقی وزیر برائے ہیلتھ ڈوئکیوٹی ایڈورسریز اور ہوتھ مین پاکستان اور ڈوئارک میں مقیم ICARS کے درمیان پلوری میکٹر میں ہونیوالی مفاہمتی یادداشت کے تبادلے کی تقریب میں شرکت کررہے ہیں

ملک میں کسی بھی جگہ این ایچ اے کی ایک انچ زمین بھی کسی کے غیر قانونی قبضے میں نہیں ہونی چاہیے، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ و تعمیرات محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ این ایچ اے کی ایک انچ زمین بھی کسی کے غیر قانونی قبضے میں نہیں ہونی چاہیے، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ قانونی قبضہ واگزار کرانے کے لیے سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے قبضہ مافیا کے خلاف "زیرو

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 3

ایران 1979 سے امریکا کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے، ٹرمپ

امریکی رہنماؤں کو کئی دہائیوں قبل ایران کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے تھی، بیان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران 1979 سے امریکا کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے اور ہزاروں امریکی فوجیوں کی ہلاکت کا ذمہ دار ہے۔ کیمس مین میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکا نے ایران پر 1979 سے امریکا کے خلاف جنگ شروع نہیں کی بلکہ ایران 1979 سے امریکا کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے۔ انہوں نے تہران پر

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 3

طائف میں حوثیوں کے داغے گئے میزائل روک کر تباہ کردیے، سعودی اتحاد

جدہ اور ینبع میں جاری کی گئی ممکنہ حملے کی وارننگ کچھ دیر بعد واپس لے لی گئی، بیان

ریاض (این این آئی) سعودی قومی اتحاد نے کہا ہے کہ طائف پر حوثیوں کی جانب سے داغے گئے جدہ اور ینبع میں جاری کی گئی ممکنہ حملے کی وارننگ کچھ دیر بعد واپس لے لی گئی۔ سعودی شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں کو حفاظتی ہدایات پر عمل کرنے کے مطابق سعودی دارالحکومت ریاض میں حوثی میزائلوں کا ملبہ گرنے سے ایک خاتون زخمی ہوئی ہیں۔ سائٹ اور گارڈی کو تنصیبات پہنچا ہے۔ سعودی شہریوں کو تاحال کسی ممکنہ حملے کی وارننگ جاری نہیں کی گئی۔ سعودی شہری دفاع نے

بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر 3

چارلی اجلاس کا مقصد خلیج میں سکیورٹی انتظامات قائم کرنا اور غیر ملکی افواج کے انخلا کو یقینی بنانا تھا، محسن رضائی

اجلاس میں خلیج کے ممالک کے داخلی معاملات میں بیرونی طاقتوں کی مداخلت کا معاملہ بھی زیر بحث آیا، گفتگو

تہران (این این آئی) سیکرٹری سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل محسن رضائی نے تہران میں ہونی جمہوریہ ابراہیم محمد الہ یلمی سے ملاقات کی جس میں ہمارے



اسلام آباد: پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان بارسوخ ہاؤس میں اجلاس کے دوران قومی اسمبلی کے خطرے سے خطاب کررہے ہیں

قومی اسمبلی میں پی ٹی آئی کے ہنگامے، 9 ارکان معطل اور وزیر داخلہ تقریباً 140 منٹ تک محاصلہ

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی میں پی ٹی آئی کے ہنگامے کے بعد 9 ارکان معطل اور وزیر داخلہ تقریباً 140 منٹ تک محاصلہ اٹھاتے ہوئے رہے۔ پی ٹی آئی ارکان نے ایوان میں پلے کارڈز لہراتے ہوئے نعرے لگائے اور وزیر داخلہ محسن نقوی کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس دوران ڈپٹی اسپیکر نے ہنگامہ کرنے والے 9 ارکان کو ایوان سے باہر جانے کا حکم دیا۔ ان ارکان میں شیخ وقاص اکرم، شاندانہ گلزار، عمر ایوب، شاہ محمود قریشی، عمر ایوب، شاہ محمود قریشی، شیخ وقاص اکرم، شاندانہ گلزار

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
ABC
موبائل نمبر 03214556696

عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کوارٹری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔

شرح سود میں اضافہ اور آئی ایم ایف کی مزید ڈکٹیشن

سٹیٹ بینک آف پاکستان نے شرح سود 50 بیسک پوائنٹس بڑھا کر ساڑھے 11 سے 12 فیصد کر دی ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی کے 10 میں سے 9 ارکان نے اضافے کی حمایت کی۔ گورنر سٹیٹ بینک کے مطابق، ایران امریکا جنگ کے باعث توانائی کی قیمتوں میں اضافے سے مہنگائی کا دباؤ بڑھ گیا ہے۔ خام تیل 100 ڈالر فی بیرل رہنے سے سال کے اختتام تک مہنگائی 7 فیصد پر لانے کا ہدف مشکل ہو گیا ہے۔ رواں مالی سال ترسیلات زر 44 سے 45 ارب ڈالر، برآمدات 32.5 سے 33 ارب ڈالر اور درآمدات 71 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کا امکان ہے جبکہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ مجموعی قومی پیداوار یا جی ڈی پی کے صفر سے ایک فیصد تک رہنے کی توقع ہے۔ دریں اثناء آئی ایم ایف نے پاکستان میں ٹیکس اصلاحات کی رفتار غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے زرعی آمدن پر ٹیکس کے نفاذ اور ریٹیلرز کو ٹیکس نیٹ میں لانے میں سست روی پر تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ صوبائی حکومتیں زرعی شعبے کی رجسٹریشن اور مالی سال 2025-26ء کے ٹیکس گوشواروں کا ہدف پورا نہیں کر سکیں۔ آئی ایم ایف نے زرعی ٹیکس چھوٹ پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے ٹیکس وصولیاں جی ڈی پی کے کم از کم 13 فیصد تک بڑھانے، مختلف ذرائع آمدن پر ٹیکس کی شرح میں یکسانیت اور صحت، تعلیم وانسانی وسائل کی ترقی پر زیادہ وسائل خرچ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پالیسی ریٹ میں نصف فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں شرح سود 12 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ اس سے پہلے حکومت اس بات کا کریڈٹ لے رہی تھی کہ اس کی معاشی پالیسیوں کے نتیجے میں شرح سود مسلسل نیچے آ رہی ہے اور رفتہ رفتہ سنگل ڈیجٹ میں آجائے گی مگر سنگل ڈیجٹ میں کیا آنا تھا، شرح سود نے تو الٹا سفر شروع کر دیا ہے اور اب دوبارہ 12 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ اس سے حکومتی دعوؤں اور معاشی حقائق کے درمیان واضح فرق سامنے آتا ہے۔ اسی طرح ریٹیلرز کی رجسٹریشن، انہیں ٹیکس نیٹ میں لانے اور زرعی آمدن پر ٹیکس کے نفاذ کے معاملات بھی توجہ طلب ہیں۔ خواہ پالیسی ریٹ کا معاملہ ہو، ریٹیلرز کو ٹیکس نیٹ میں لانے کا مسئلہ ہو یا زرعی شعبے میں اصلاحات کا سوال، ان تمام معاملات میں آئی ایم ایف کا اثر و رسوخ نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ جب ہم بار بار کشکول اٹھا کر آئی ایم ایف کے دروازے پر جائیں گے تو ظاہر ہے وہ ہمیں اپنی شرائط بھی بتائے گا اور معاشی پالیسیاں بھی ڈکٹیٹ کرے گا۔ حکومت کی طرف سے بار بار یہ دعویٰ کیا گیا کہ ہم آخری مرتبہ آئی ایم ایف کے پاس جا رہے ہیں، اس کے بعد ہمیں مزید قرض لینے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ لیکن موجودہ معاشی صورتحال دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہ آخری مرتبہ شاید ابھی بہت دور ہے۔ جس سمت میں ہماری معیشت جا رہی ہے اس سے تو یہی محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں اس کے بعد بھی آئی ایم ایف کے پاس جانا پڑے گا اور پھر اس کے بعد بھی۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ سلسلہ کب تک جاری رہے گا؟ کیا ہم ہمیشہ قرض لے کر قرض اتارنے اور نئے قرضوں کے لیے پرانے قرض دہندگان کی شرائط تسلیم کرنے پر مجبور رہیں گے؟ جب تک ہماری معاشی پالیسیاں واضح، مستقل اور قومی ضروریات کے مطابق نہیں ہوں گی، بالخصوص مالیاتی معاملات پر ہماری اپنی مؤثر گرفت نہیں ہوگی اس وقت تک آئی ایم ایف اور دیگر عالمی مالیاتی اداروں پر انحصار ختم نہیں ہو سکتا

خالص اشیا خوردنی کی نایابی

پنجاب کے بعد کئی سال فیل سندھ حکومت نے سندھ فوڈ اتھارٹی قائم کی تھی۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اپنے قیام کے بعد ہی ملاوٹ اور غیر معیاری اشیا خوردنی کی فروخت کے خلاف جو کارروائی شروع کی تھی، اس سے ملاوٹ مافیا میں خوف وہراس پھیل گیا تھا کیونکہ کسی امتیاز کے بغیر ملاوٹ کے خلاف کارروائیاں کی گئی تھیں۔ یہ ادارہ تاحال پنجاب میں بہتر کردار ادا کر رہا ہے جب کہ سندھ کا ادارہ بھی متحرک ضرور ہے لیکن اتنی تندہی نہیں ہے۔ پنجاب میں دیکھنے میں آ رہی ہے۔ پنجاب میں خالص اشیا خوردنی کا معیار بہتر ہوا تھا مگر سندھ میں صورتحال مختلف ہے۔ پورے ملک میں معزز صحت اور ملاوٹ اشیا تو سیکڑوں کی تعداد میں بنائی اور فروخت ہو رہی ہیں اور دواؤں سے لے کر روزانہ کی زندگی میں استعمال ہونے والی اشیا خوردنی میں، اگر صرف دودھ ہی کی مثال لے لی جائے تو لاہور کے مقابلے میں کراچی میں دودھ مہنگا ہے۔ وہی کے نرخوں پر تو کراچی انتظامیہ نے کبھی توجہ دینے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی اور دودھ میں ملاوٹ کی روک تھام کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات کیے ہیں۔ کراچی میں دودھ کا سرکاری نرخ دو سو چالیس روپے فی لیٹر مقرر ہے مگر وہی کا کوئی نرخ مقرر نہیں اور شہر میں دودھ کی طرح وہی بھی من مانے نرخوں پر دستیاب ہے جس کا معیار چیک برائے نام ہی چھاپوں میں نظر آتا ہے مگر غیر معیاری مضر صحت دودھ وہی فروخت کرنے پر جرمانے تو ہوئے مگر عدالت سے سزا کسی کو نہیں ہوئی۔ دودھ وہی ہر گھر کی ضرورت ہے خصوصاً بچوں کے لیے دودھ بہت ضروری ہے جو ان کے مستقبل کی صحت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ لاہور میں دودھ وہی کے نرخ بھی کم ہیں بلکہ فروخت کرنے والے دودھ کا نرخ نمایاں طور پر آویزاں کرتے ہیں بلکہ معیار کی شرطیہ گارنٹی بھی دیتے ہیں اور وہی دودھ کے نرخ سے صرف بیس تیس روپے کے اضافے سے فروخت ہوتی ہے۔ کراچی میں دودھ ڈھائی سو سے تین سو روپے فی کلو دستیاب ہے خریدنے پر آدھا لیٹر دودھ فری، کہیں ایک پاؤ فری سرکاری نرخ کے بینرز بھی آویزاں نظر آتے ہیں مگر مختلف نرخوں پر دودھ فروخت کرنے والوں سے سندھ فوڈ اتھارٹی دودھ کے معیار کا پوچھتی ہے اور نہ کراچی انتظامیہ کہ وہ سرکاری نرخ کے برعکس مختلف نرخوں پر دودھ کیسے فروخت کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا کے مطابق خالص دودھ بھی چائے فروخت کرنے والے ہوٹلوں پر دودھ کے ڈرم اترتے کبھی نظر نہیں آئے تو وہ کون سا دودھ استعمال کر کے دودھ پتی چائے پلاتے آ رہے ہیں۔ چائے کے ہوٹل ہوں یا کھانوں کے ہوٹل ان پر کوئی ٹیم کے چھاپے لگتے ہی نہیں نہ ان سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ کون سا دودھ اور چائے کی پتی مسالہ جات، گوشت، گھی وغیرہ کھانوں کے ہوٹل ان پر کوئی ٹیم کے استعمال کرتے ہیں جب کہ وہ نرخ اپنی مرضی کے وصول کرتے آ رہے ہیں۔ خالص اشیا کا حصول ملک میں جوئے شیر لانے کے مترادف ہو چکا ہے کیونکہ مضر صحت اور غیر معیاری اشیائے خوردنی کا معیار چیک کرنے اور ان کے سیمپل سرکاری لیبارٹریوں سے چیک کرنے کا اختیار پہلے بلدیاتی اداروں کے پاس تھا اور لیبارٹری کی منفی رپورٹ پر ذمے داروں کے عدالتوں میں چالان ہوتے تھے مگر اب ایسا نہیں ہے۔ انتظامیہ معیار کی بجائے نرخوں پر چرانے کرتی ہے اور معیار چیک کرنے والے اہلکاروں کو ایسی جگہوں سے مفت کھانے پینے کی سہولت فراہم کی جاتی ہے جہاں سے وہ مضر صحت اشیا کھا کر ہی ٹلتے ہیں۔ مرد کی کمائی کے حصول سے زیادہ دلچسپی ہے انھیں عوام کی صحت کا خیال تک نہیں ہے۔ کھانے پینے کی اشیا میں ملاوٹ کو روکنا حکومتی اداروں کا بنیادی کام ہے، ادھر یہ بھی دیکھنے کی بات ہے کہ جن چیزوں کی ملاوٹ کی جاتی ہے وہ کیمیکل حکومت کی منظوری سے درآمد کیے جاتے ہیں۔ پورے ملک کی مارکیٹوں میں درآمد شدہ خشک دودھ فروخت ہو رہا ہے، اگر یہ مضر صحت ہے تو پھر درآمد کیسے ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کھانے پینے کی دیگر اشیاء میں جو کیمیکل استعمال ہوتے ہیں وہ بھی درآمد کیے جاتے ہیں۔ حکومت کی یہ عجیب وغریب پالیسی ہے کہ ایک جانب خشک دودھ درآمد کیا جاتا ہے تو دوسری جانب اگر اس دودھ کو کیلکولیٹ کر فروخت کیا جاتا ہے تو وہ مضر صحت کیسے ہو گیا۔ ادھر ڈبوں میں پیک اشیا کی کوالٹی چیک کا کوئی معیار نہیں ہے۔ زائد المیعاد اشیا بھی مارکیٹ میں فروخت ہو رہی ہیں، ان پر جو لیبل چسپاں ہوتے ہیں ان میں کڑ بڑ کر دی جاتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ ادویات میں بھی ملاوٹ کی جاتی ہے۔ کراچی شہر پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے، اس شہر میں مختلف لسانی گروہ آباد ہیں، اس شہر میں اشیائے خورونوش کی کوالٹی چیک کرنا انتہائی مشکل کام ہے

سیاسی نجومی اور حکومت

عوامی ہمدردی ان کے ساتھ ہوئی اور جاری ہے کہ موجودہ حکومت کا چل چلاؤ ہے۔ ہر ماہ ایک نئی تاریخ دے دی جاتی ہے، لیکن میاں شہباز شریف کی حکومت نہایت خوش قسمت ہے کہ وہ ان نجومیوں کی پیش گوئیوں سے بچتی چلی آ رہی ہے۔ لیکن پھر بھی یہ نجومی اپنی پیش گوئیوں سے باز نہیں آتے۔ ان میں سے تو کچھ واقعی علم نجوم سے تعلق رکھنے والے ہیں لیکن ان کی پیش گوئیاں بڑی محتاط ہوتی ہیں۔ غالباً وہ ایسا بھی ہو سکتا ہے اور ایسا نہیں بھی ہو سکتا کی بنیاد پر پیش گوئی کرتے ہیں لیکن دوسری جانب ہمارے سیاسی نجومی ہیں جن میں سے کچھ تو خاموش ہو چکے ہیں البتہ جو چند ایک رہ گئے ہیں، وہ حکومت جانے کی خبر دیتے رہتے ہیں۔ ان صاحبان میں ہمارے کئی معتبر صحافی و اینکر بھی شامل ہیں۔ سیاستدانوں اور علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کی پیش گوئیوں پر عوام کچھ زیادہ یقین نہیں کرتے لیکن ہمارے چند ایک معتبر اخبار نویسوں اور تجزیہ کاروں کے تجزیوں کو ضرور اہمیت دیتے ہیں۔ بہر حال ہر ایک کی اپنی اپنی خواہشات ہوتی ہیں اور وہ اس کے مطابق حکومت کو دیکھنا چاہتا ہے لیکن مجھے تو یوں لگتا ہے کہ قارئین جمع خاطر رکھیں، ان کی 'ہر دلعزیز' حکومت کے جانے کا کوئی اور امکان نہیں ہے۔ حالات سازگار ہیں اور یہ حکومت پکی ہے۔ اس حکومت کی سب سے بڑی خوش نصیبی یہ ہے کہ اسمبلی میں اس کی اپوزیشن کو خود اپنے اپوزیشن ہونے پر یقین نہیں ہے اور ابھی تک وہ اپنی واحد صوبائی حکومت کو ختم کرانے کے سوا کوئی اور قابل ذکر کام نہیں کر سکی۔ البتہ عوام میں اس حکومت کی زور دار اپوزیشن موجود ہے جس کا کسی حد تک مہنگائی ہے۔ گو کہ صوبہ پنجاب میں محترمہ مریم نواز اپنی بھرپور کوشش سے عوامی فلاح کے منصوبے بنا رہی ہیں اور ان پر عمل درآمد بھی نظر آ رہا ہے لیکن ان کے اقدامات کے عوام پر وہ اثرات مرتب نہیں ہو رہے جو ان کوششوں کا حق تھا کیونکہ وفاقی حکومت عوام کو ریلیف پہنچانے میں پوری طرح کامیاب نظر نہیں آتی ہے۔ چند ایک وزیر کبھی کبھی کوئی ایسی بات کر جاتے ہیں جو ان نجومیوں کی پیش گوئیوں کو تقویت بخش جاتی ہے، چونکہ سیاسی بندوبست پکا ہے اور ہائی برڈ نظام فعال ہے، اس لیے ان کو اپنے لوگوں کی باتوں کی بھی کوئی پروا نہیں ہوتی۔ شاید کسی کونے کھدرے میں یہ خواہش ضرور پنپ رہی ہو کہ شاید وفاقی حکومت خود ہی اپنے لیے مسائل پیدا کر لے اور عوام اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ پرویز مشرف کے مارشل لاء کے بعد پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن نے اپنے اپنے پانچ سالہ اقتدار کو مکمل کیا تو عوام نے ان کو کارکردگی کی بنیاد پر ووٹ دیے۔ اس حکومت کے پیش رو تحریک انصاف کی حکومت کو چار سالوں میں ہی چلتا کر دیا گیا، اس لیے لامحالہ محفلوں میں یہ بحث کئی برس سے جاری ہے کہ موجودہ حکومت کا چل چلاؤ کب تک ہے۔ ہر ماہ ایک نئی تاریخ دے دی جاتی ہے، لیکن میاں شہباز شریف کی حکومت نہایت خوش قسمت ہے کہ وہ ان نجومیوں کی پیش گوئیوں سے بچتی چلی آ رہی ہے۔ لیکن پھر بھی یہ نجومی اپنی پیش گوئیوں سے باز نہیں آتے۔ ان میں سے تو کچھ واقعی علم نجوم سے تعلق رکھنے والے ہیں لیکن ان کی پیش گوئیاں بڑی محتاط ہوتی ہیں۔ غالباً وہ ایسا بھی ہو سکتا ہے اور ایسا نہیں بھی ہو سکتا کی بنیاد پر پیش گوئی کرتے ہیں لیکن دوسری جانب ہمارے سیاسی نجومی ہیں جن میں سے کچھ تو خاموش ہو چکے ہیں البتہ جو چند ایک رہ گئے ہیں، وہ حکومت جانے کی خبر دیتے رہتے ہیں۔ ان صاحبان میں ہمارے کئی معتبر صحافی و اینکر بھی شامل ہیں۔ سیاستدانوں اور علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کی پیش گوئیوں پر عوام کچھ زیادہ یقین نہیں کرتے لیکن ہمارے چند ایک معتبر اخبار نویسوں اور تجزیہ کاروں کے تجزیوں کو ضرور اہمیت دیتے ہیں۔ بہر حال ہر ایک کی اپنی اپنی خواہشات ہوتی ہیں اور وہ اس کے مطابق حکومت کو دیکھنا چاہتا ہے

اطہر قادر حسن

زاہدہ حنا

انسانوں کی زندگیاں متاثر ہوتی ہیں۔ کرسٹین امان پوران عورتوں میں سے ایک ہیں جنھوں نے صحافت کو محض ایک پیشہ نہیں بلکہ سچ کی تلاش اور انسانی ضمیر کو بیدار کرنے کا وسیلہ بنایا۔ اس اکتوبر 2026 کو یہ خبر سنائے آئی کہ سی این این کی ممتاز بین الاقوامی صحافی کرسٹین امان پور 43 برس کی وابستگی کے بعد جون 2027 میں اس ادارے سے علیحدہ ہو جائیں گی، یہ خبر محض خبر نہیں بلکہ ایک ایسے دور کے اختتام کا اعلان بھی تھا جس میں ٹیلی صحافت نے جنگ، سیاست اور عالمی طاقت کے کھیل کو لاکھوں ناظرین تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ امان پورنے خود بھی اپنے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے اس طویل رفاقت کو یاد کیا۔ کرسٹین امان پور 1958 میں لندن میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد ایرانی اور والدہ برطانوی تھیں، ان کا بچپن ایران میں بھی گزرا۔ انھوں نے امریکا کی یونیورسٹی آف رہوڈ آئی لینڈ سے صحافت کی تعلیم حاصل کی اور 1983 میں سی این این کے بین الاقوامی شعبہ خبر میں سے اپنے پیشہ ورانہ سفر کا آغاز کیا۔ وہ براہ راست کسی بڑے عہدے پر فائز ہو کر صحافت میں داخل نہیں ہوئی تھیں۔ وہ اپنی صلاحیت، محنت اور مسلسل جدوجہد سے آگے بڑھی اور بالآخر وہ نمایاں ترین بین الاقوامی صحافیوں میں شمار ہونے لگیں۔ یہ سفر عورت کی طاقت کی ایک اہم مثال ہے۔ ایک ایسے شعبے میں جہاں فیصلے کرنے والے عہدوں پر طویل عرصے تک مردوں کی اکثریت رہی، ایک عورت نے اپنی جگہ بنائی، لیکن اس کا میابی کو صرف ایک عورت کی ذاتی قابلیت کا نتیجہ قرار دینا کافی نہیں۔ یہ ان سماجی رکاوٹوں کو عبور کرنے کی جدوجہد کی کہانی بھی ہے جو عورت کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو اکثر اس کی جنس کے پیمانے پر پرکھتی ہیں۔ عورت جب کسی بڑے ادارے میں کامیابی حاصل کرتی ہے تو اس کی کامیابی کو اکثر غیر معمولی واقعہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے، گویا اس کی موجودگی ہی ایک حیرت انگیز بات ہو۔ مرد کی کامیابی کو اس کی قابلیت کا فطری نتیجہ سمجھا جاتا ہے جب کہ عورت کو بار بار یہ ثابت کرنا پڑتا ہے کہ وہ بھی وہی کام کر سکتی ہے۔ کرسٹین امان کا طویل رفاقت کو یاد کیا۔ کرسٹین امان پور 1958 میں لندن میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد ایرانی اور والدہ برطانوی تھیں، ان کا بچپن ایران میں بھی گزرا۔ انھوں نے امریکا کی یونیورسٹی جسے بنگال کے معروف راہنما اے کے فضل الحق نے پیش کیا اور جس کا اردو ترجمہ مولانا ظفر علی خاں نے عوام کو سنایا اور عوام نے فلک شگاف نعروں سے اس کی تائید کی۔ ولی خان صاحب نے اپنی کتاب میں یہ دعویٰ کیا ہے کہ صوبہ سرحد میں عوام کی اکثریت ان کے والد عبدالغفار خان اور کانگریس کی حامی تھی۔ اس بارے میں کانگریس کے سب سے بڑے حامی اور پیروکار مولانا ابوالکلام آزاد کیا فرماتے ہیں۔ ان کے اپنے الفاظ میں سن لیجیے۔ میں آزاد صاحب لکھتے ہیں۔ "۲ اکتوبر کے نصف آخر میں جواہر لال نے ایک ایسا اقدام اٹھایا جو غیر ضروری تھا اور میں نے اس وقت جس کی مخالف کی تھی۔ شمال مغربی سرحدی صوبے میں مسلمانوں کی زبردست اکثریت تھی۔ 1937 میں اور پھر 1946 سے وہاں وزارت پر کانگریس کا غلبہ تھا۔ دراصل صوبہ سرحد سے متعلق تمام معاملات میں کانگریس کا فیصلہ کن کردار ادا کرتا رہا ہے۔ جنگ کے میدان میں رپورٹنگ محض کیمرے کے سامنے کھڑے ہو کر خبریں پڑھنے کا نام نہیں، وہاں خوف، غیر یقینی بےتابی اور موت، انسان کے روزمرہ تجربے کا حصہ بن جاتے ہیں۔ ایک صحافی کو ایسے حالات میں معلومات کی تصدیق بھی کرنی ہوتی ہے، اپنی حفاظت بھی اور ان لوگوں کی کہانی بھی دنیا تک پہنچانی ہوتی ہے جن کی آواز طاقت کے شور میں دب جاتی ہے۔ بوسنیا کی جنگ کے دوران امان پور کی رپورٹنگ نے انھیں خصوصی شہرت دی۔ اس جنگ میں عام شہریوں کی ہلاکتوں، نسلی تشدد اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں نے یورپ کے ضمیر کو بھی سوالوں کے سامنے کھڑا کیا۔ انھوں نے صحافت میں غیر جانب داری کے روایتی تصور پر بحث کرتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا کہ بعض حالات میں ظلم کے معاملے پر خاموش غیر جانب داری خود ناانصافی کی معاون بن سکتی ہے۔ ان کے نزدیک صحافی کا کام صرف دو متحارب فریقوں کے بیانات برابر وقت کے لیے نشر کرنا نہیں بلکہ واقعات کی حقیقت، طاقت کے عدم توازن اور انسانی حقوق کی پامالی کو بھی سامنے لانا ہے۔ یہاں ایک اہم فرق سمجھنا ضروری ہے۔ صحافت میں غیر جانب داری کا مطلب یہ نہیں کہ ہر زعوے کو بلا تحقیق یکساں حیثیت دے دی جائے۔ صحافی کو حقائق کی تصدیق، مختلف فریقوں کا موقف اور اپنے ذرائع کی جانچ کرنی چاہیے، لیکن اگر ایک طرف جارحیت ہو اور دوسری طرف بے گھر شہری ہوں تو دونوں کی طاقت اور حالات کو نظر انداز کر کے محض رسمی توازن پیدا کرنا کبھی حقیقت کو مسخ کر سکتا ہے۔ سچائی کے ساتھ وابستگی کا تقاضا ہے کہ صحافی اپنے تعصبات سے آگاہ رہے، شواہد کو اہمیت دے اور کسی بھی فریق کو سوال سے بالاتر نہ سمجھے۔ امان پور کی شخصیت میں عورت کی طاقت کا ایک اور پہلو بھی دکھائی دیتا ہے، طاقتور لوگوں سے سوال کرنے کی صلاحیت۔ عالمی رہنماؤں کے انٹرویوز میں ان کا انداز اکثر براہ راست اور غیر مصلحت پسند رہا ہے۔ ان کے سامنے بیٹھنے والا شخص کوئی صدر، وزیر اعظم یا جنگی حکمت عملی بنانے والا رہنما ہو سکتا ہے لیکن صحافی کی بنیادی ذمے داری اس کی خوشنودی حاصل کرنا نہیں۔ سوال پوچھنا، تضادات کی نشان دہی کرنا اور جواب طلب کرنا اس پیشے کی بنیاد ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں عورت کی روحانی کا سوال صحافت کی اخلاقی ذمے داری سے جڑ جاتا ہے۔ ایک عورت کی اخلاقی اکثر نرم مخاط اور مصالحت پسند ہونے کی توقعات میں قید کیا جاتا ہے، اگر وہ سخت سوال کرے تو اسے تلخ کہا جا سکتا ہے، اگر وہ اپنے موقف پر قائم رہے تو اسے ضدی قرار دیا جا سکتا ہے۔ مرد صحافی کے اسی رویے کو بعض اوقات مضبوط پیشہ ورانہ شخصیت کا نام دیا جاتا ہے۔ امان پور کی مثال ہمیں یاد دلاتی ہے کہ سوال کی اہمیت سوال کرنے والے کی جنس سے نہیں، اس کی بنیاد اور استدلال سے طے ہونی چاہیے۔ تاہم کسی صحافی کی شہرت اسے تنقید سے بالاتر نہیں کرتی۔ امان پور کی انفرادی جرأت اور عالمی میڈیا کے ادارہ جاتی کردار کو الگ الگ سمجھنا چاہیے

سچ کی جستجو

مولانا آزاد کے انکشافات

نہرو رپورٹ کے بعد جن عوامل نے مسلمانوں کی علیحدگی میں فیصلہ کن کردار ادا کیا، ان میں علامہ اقبال ؟ کی فکری راہنمائی اور 1937 کے انتخابات کے نتیجے میں بننے والی کانگریس کی حکومتیں اور ان کے اقدامات سرفہرست ہیں۔ ہندوستان کی گیارہ میں سے آٹھ ریاستوں میں کانگریس کی حکومتیں قائم ہوئیں تو انھوں نے وہاں صحیح معنوں میں "ہندو راج" قائم کر دیا۔ جس سے ہندو قیادت کی اصل ذہنیت پوری طرح بے

ذوالفقار احمد چیمہ

نقاب ہو گئی، کانگریس حکومتوں کے زیر اثر اسکولوں میں کانگریس کے جھنڈے کو سلامی دینا، گاندھی کی مورتی کے سامنے ماتھا ٹیکنا، ہندو دھرم کی عظمت کا ترانہ بندے ماترم گانا لازم قرار دے دیا گیا اور اردو کی جگہ ہندی زبان رائج کر دی گئی، اس پر پورے ہندوستان کے مسلمان سراپا احتجاج بن گئے۔ دو سال بعد جب یہ حکومتیں ختم ہوئیں تو مسلمانوں نے یوم نجات منایا۔ مگر ان دو سالوں میں واضح ہو گیا تھا کہ اب برصغیر میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے اکٹھا رہنے کا باب ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا ہے۔ ہندو راج کی جھلک دیکھنے کے بعد مسلم لیگ ایک واضح نتیجے تک پہنچ گئی۔ چنانچہ اس سے اگلے ہی سال 1940ء میں برصغیر کے ہر علاقے سے مسلمانوں کے اکابرین اور عوام لاہور میں اکٹھے ہوئے جہاں ایک لاکھ سے زیادہ پرجوش حاضرین کے سامنے علیحدہ وطن حاصل کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا، یہ اظہار ایک قرارداد کی صورت میں کیا گیا

مکہ دفاعی معاہدہ کی ایران سمٹ

مکہ دفاعی معاہدہ کے تینوں رکن ممالک پاکستان، ترکی اور سعودی عرب ایران سے مذاکرات کے لیے تہران گئے ہیں۔ یہ کوئی چھوٹی پیش رفت نہیں ہے، ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسلمان ممالک کے اتحاد کے لیے یہ ایک سنہری موقع ہے۔ اگر ایران اور دیگر مسلمان ممالک کے درمیان مذاکرات کامیاب ہو جاتے ہیں تو ایک بڑے مسلم اتحاد کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر تہران سمٹ کا نہیں ہوئے تو ایک نہ ختم ہونے والی یہ سمٹ ناکام رہتی ہے تو پھر مسلم اتحاد کی دہائیوں دور چلا جائے گا۔ اس لیے اس بات کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے کہ کیا تہران سمٹ کامیاب ہوئی ہے یا ناکام ہوئی ہے۔ چاروں ممالک کے درمیان کئی نکتوں پر مشاورت اور مذاکرات ہوئے ہیں۔ اس سے کیا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، سفارتکاری کی سادہ زبان کے مطابق تو جب کسی بات پر اتفاق ہی نہیں ہوا تو مشترکہ اعلامیہ نہیں آیا۔ مشترکہ اعلامیہ تب ہی آتا ہے جب تمام فریقین کسی ایک بات پر متفق ہو جائیں۔ اگلی کسی ملاقات کا بھی طے نہیں ہوا کہ ایسا اگلا اجلاس کب ہوگا؟ کہاں ہوگا؟ البتہ یہ ضرور ہے کہ مذاکراتی عمل جاری رکھنے پر اتفاق ضرور ہوا ہے۔ اس تناظر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسلمان ممالک کے اتحاد کے لیے یہ ایک سنہری موقع ہے۔ اگر ایران اور دیگر مسلمان ممالک کے درمیان مذاکرات کامیاب ہو جاتے ہیں تو ایک بڑے مسلم اتحاد کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر تہران سمٹ کا نہیں ہوئے تو ایک نہ ختم ہونے والی یہ سمٹ ناکام رہتی ہے تو پھر مسلم اتحاد کی دہائیوں دور چلا جائے گا۔ اس لیے اس بات کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے کہ کیا تہران سمٹ کامیاب ہوئی ہے یا ناکام ہوئی ہے۔ چاروں ممالک کے درمیان کئی نکتوں پر مشاورت اور مذاکرات ہوئے ہیں۔ اس سے کیا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، سفارتکاری کی سادہ زبان کے مطابق تو جب کسی بات پر اتفاق ہی نہیں ہوا تو مشترکہ اعلامیہ نہیں آیا۔ مشترکہ اعلامیہ تب ہی آتا ہے جب تمام فریقین کسی ایک بات پر متفق ہو جائیں۔ اگلی کسی ملاقات کا بھی طے نہیں ہوا کہ ایسا اگلا اجلاس کب ہوگا؟ کہاں ہوگا؟ البتہ یہ ضرور ہے کہ مذاکراتی عمل جاری رکھنے پر اتفاق ضرور ہوا ہے۔ اس تناظر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسلمان ممالک کے اتحاد کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر تہران سمٹ کا نہیں ہوئے تو ایک نہ ختم ہونے والی یہ سمٹ ناکام رہتی ہے تو پھر مسلم اتحاد کی دہائیوں دور چلا جائے گا۔ اس لیے اس بات کا جائزہ لینا بہت

مزمل سہروردی

جاتے ہیں تو ایک بڑے مسلم اتحاد کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر تہران میں ہونے والی یہ سمٹ ناکام رہتی ہے تو پھر مسلم اتحاد کئی دہائیوں دور چلا جائے گا۔ اس لیے اس بات کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے کہ کیا تہران سمٹ کامیاب ہوئی ہے یا ناکام ہوئی ہے۔ چاروں ممالک کے درمیان کئی نکتوں پر مشاورت اور مذاکرات ہوئے ہیں۔ اس سے کیا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، سفارتکاری کی سادہ زبان کے مطابق تو جب کسی بات پر اتفاق ہی نہیں ہوا تو مشترکہ اعلامیہ نہیں آیا۔ مشترکہ اعلامیہ تب ہی آتا ہے جب تمام فریقین کسی ایک بات پر متفق ہو جائیں۔ اگلی کسی ملاقات کا بھی طے نہیں ہوا کہ ایسا اگلا اجلاس کب ہوگا؟ کہاں ہوگا؟ البتہ یہ ضرور ہے کہ مذاکراتی عمل جاری رکھنے پر اتفاق ضرور ہوا ہے۔ اس تناظر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسلمان ممالک کے اتحاد کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر تہران سمٹ کا نہیں ہوئے تو ایک نہ ختم ہونے والی یہ سمٹ ناکام رہتی ہے تو پھر مسلم اتحاد کئی دہائیوں دور چلا جائے گا۔ اس لیے اس بات کا جائزہ لینا بہت

مکہ دفاعی معاہدہ کے تینوں رکن ممالک پاکستان، ترکی اور سعودی عرب ایران سے مذاکرات کے لیے تہران گئے ہیں۔ یہ کوئی چھوٹی پیش رفت نہیں ہے، ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسلمان ممالک کے اتحاد کے لیے یہ ایک سنہری موقع ہے۔ اگر ایران اور دیگر مسلمان ممالک کے درمیان مذاکرات کامیاب ہو جاتے ہیں تو ایک بڑے مسلم اتحاد کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر تہران سمٹ کا نہیں ہوئے تو ایک نہ ختم ہونے والی یہ سمٹ ناکام رہتی ہے تو پھر مسلم اتحاد کئی دہائیوں دور چلا جائے گا۔ اس لیے اس بات کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے کہ کیا تہران سمٹ کامیاب ہوئی ہے یا ناکام ہوئی ہے۔ چاروں ممالک کے درمیان کئی نکتوں پر مشاورت اور مذاکرات ہوئے ہیں۔ اس سے کیا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، سفارتکاری کی سادہ زبان کے مطابق تو جب کسی بات پر اتفاق ہی نہیں ہوا تو مشترکہ اعلامیہ نہیں آیا۔ مشترکہ اعلامیہ تب ہی آتا ہے جب تمام فریقین کسی ایک بات پر متفق ہو جائیں۔ اگلی کسی ملاقات کا بھی طے نہیں ہوا کہ ایسا اگلا اجلاس کب ہوگا؟ کہاں ہوگا؟ البتہ یہ ضرور ہے کہ مذاکراتی عمل جاری رکھنے پر اتفاق ضرور ہوا ہے۔ اس تناظر میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسلمان ممالک کے اتحاد کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر تہران سمٹ کا نہیں ہوئے تو ایک نہ ختم ہونے والی یہ سمٹ ناکام رہتی ہے تو پھر مسلم اتحاد کئی دہائیوں دور چلا جائے گا۔ اس لیے اس بات کا جائزہ لینا بہت

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 1

بچوں کی تعلیم، رہائش اور فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے عملے کے ذریعے ذاتی اخراجات سے بچوں کو موسم سرما کے لیے گرم کپڑوں اور دیگر ضروری اشیا کی خریداری بھی کروائی۔ اس اقدام کا مقصد بچوں کو سرد موسم میں درکار بنیادی سہولیات فراہم کرنا تھا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ معاشرے کے بے سہارا اور ضرورت مند بچوں کی تعلیم، تربیت اور بہتر زندگی کے مواقع کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 2

تحقیق رانا تنویر حسین نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی ورچوئل تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں وزارت کے اعلیٰ حکام، آئی کارس کے نمائندوں اور ماہرین تحقیق نے بھی شرکت کی۔ معاہدے کے تحت آئی کارس تین سالہ تحقیقی منصوبے کے لیے 5 لاکھ 40 ہزار 855 امریکی ڈالر کی مالی معاونت فراہم کرے گا۔ اس منصوبے کی قیادت یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کرے گی، جبکہ پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی اس میں شراکت دار ہوگا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ اینٹی مائیکروبیل مزاحمت انسانی اور حیوانی صحت، غذائی تحفظ اور زرعی پیداوار کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لائیو اسٹاک کی پائیدار پیداوار کے لیے اینٹی بائیوٹکس کا ذمہ دارانہ استعمال اور سائنسی شواہد پر مبنی اقدامات ناگزیر ہیں۔ وفاقی وزیر نے اینٹی مائیکروبیل مزاحمت کے تدارک کے لیے ون ہیلتھ کے مربوط نقطہ نظر کے تحت پاکستان کی کوششوں میں تعاون پر آئی کارس اور حکومت ڈنمارک کو سراہا۔ رانا تنویر حسین نے زور دیا کہ سائنسی تحقیق کے نتائج کا براہ راست فائدہ کسانوں اور پولٹری فارمرز تک پہنچنا چاہیے اور تحقیق کو پاکستان کے قومی ایکشن پلان برائے انسداد اینٹی مائیکروبیل مزاحمت کے مقاصد کے حصول میں معاون ثابت ہونا چاہیے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 3

بر نافذ ہوگا۔ جاری کردہ تفصیلات کے مطابق پیٹرول پر کسٹم ڈیوٹی 5 روپے 71 پیسے فی لیٹر کم کی گئی ہے، جس کے بعد یہ 26 روپے 27 پیسے سے کم ہو کر 20 روپے 56 پیسے فی لیٹر رہ گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول پر پیٹرولیم لیوی 80 روپے فی لیٹر برقرار رکھی گئی ہے، جبکہ پیٹرول اور ڈیزل دونوں پر کلائمیٹ سپورٹ لیوی 5 روپے فی لیٹر اور سیلز ٹیکس صفر برقرار ہے۔ پیٹرول کی قیمت میں کمی سے صارفین کو جزوی ریلیف ملنے کی توقع ہے، تاہم ڈیزل مہنگا ہونے سے ٹرانسپورٹ اور مال برداری کے اخراجات بڑھنے کا خدشہ ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 4

ریلوے محمد حنیف عباسی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں وزارت ریلوے کے انتظامی، مالیاتی اور اصلاحاتی امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ وفاقی وزیر حنیف عباسی نے وزیراعظم کو پاکستان ریلوے کی کارکردگی اور جاری منصوبوں سے آگاہ کیا۔ پاکستان ریلوے کی فریٹ سروسز میں بہتری اور مسافروں کو جدید سہولیات کی فراہمی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے ریل کے سفر کو محفوظ اور باوقار بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے ریلوے میں شفافیت، اصلاحات اور عوامی ریلیف کے شعبوں کو ترجیح دینے کا اعادہ کرتے ہوئے پاکستان ریلوے کی بحالی اور انتظامی اصلاحات کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 5

بریفنگ دی گئی اور ان پر عمل درآمد تیز کرنے کے حوالے سے ہدایات جاری کی گئیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ علی بابا گروپ کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی آسان بنانا اور پاکستان میں ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے چینی منڈیوں میں پاکستانی زرعی اجناس کی برآمدات کے لیے علی بابا کے تعاون کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ زراعت میں آٹومیشن اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال پیداوار اور برآمدی صلاحیت میں اضافے کے لیے اہم ہے۔ وزیراعظم نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ علی بابا کے ساتھ جاری منصوبوں کو واضح اہداف، مقررہ مدت اور مؤثر نگرانی کے تحت مکمل کیا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ حکومت پاکستان اور علی بابا گروپ کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کے تحت زراعت میں مصنوعی ذہانت پر مبنی ماڈلز، تمباکو کے شعبے میں ٹریک اینڈ ٹریس ٹیکنالوجی اور ترشاوہ پھلوں اور زیتون کی برآمدات کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر کام جاری ہے۔ بریفنگ کے مطابق علی بابا کے آن لائن تجارتی پلیٹ فارم پر پاکستانی مصنوعات کی برآمدات کے فروغ کے لیے خصوصی پاکستان پویلین بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد پاکستانی مصنوعات کو بین الاقوامی خریداروں تک پہنچانے اور مقامی کاروباروں کے لیے نئی منڈیوں کے مواقع پیدا کرنے میں مدد دینا ہے۔ وزیراعظم نے ایکسپورٹ پروموشن بیورو کو ہدایت کی کہ علی بابا کے ساتھ مل کر ملکی برآمدات میں اضافے کے لیے مؤثر تعاون یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چین کے شہر ہانگژو میں علی بابا کے ہیڈکوارٹر کے دورے کے دوران مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے تھے، اب اس تعاون کو عملی اور قابل پیمائش نتائج میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ایس ایم ای ز ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور علی بابا کے اشتراک سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے دو سالہ پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت کاروباری اداروں کو عالمی منڈیوں تک رسائی، تربیت اور ای کامرس کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ پاکستان سنگل ونڈو کے ذریعے تجارتی دستاویزات کی ڈیجیٹل تصدیق کا نظام فعال کر دیا گیا ہے، جس سے تجارتی عمل میں ڈیجیٹل سہولت فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ چھوٹے کاروباروں کو ڈیجیٹل معیشت کا حصہ بنانے اور ان کی برآمدی صلاحیت بڑھانے کے لیے علی بابا کے ساتھ تعاون کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے۔ اجلاس میں صحت کے شعبے میں مصنوعی ذہانت کے ذریعے کینسر کی تشخیص کے مجوزہ پائلٹ منصوبے پر بھی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ علی بابا کے تعاون سے کینسر کی ابتدائی تشخیص کے نظام کے اطلاق کو جلد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس منصوبے پر عمل درآمد کے لیے ضروری اقدامات تیز کیے جائیں تاکہ صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا سکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 6

نے علاقائی و عالمی امن واستحکام کے لیے پاکستان کی جاری سفارتی کوششوں کو اجاگر کیا۔ ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار نے کہا کہ مکہ دفاعی اتحاد علاقائی دیرپا امن کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 7

اقدامات جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ پاکستان اور عمان کے درمیان دوطرفہ تعلقات میں پیش رفت برقرار رکھنے کے لیے اعلیٰ سطحی روابط جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اسحاق ڈار اور عمانی وزیر خارجہ کا علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا۔ پاکستان اور عمان کا علاقائی امن واستحکام کے لیے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 8

ہوئے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب کارروائیاں قابل ستائش ہیں، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیاں قابل فخر ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی کامیابیاں قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کی عکاس ہیں، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 9

منیب اختر سے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف لیا، حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ ججز بلاک میں ہوئی، تاہم تقریب حلف برداری میں ججز، لاء افسران اور عدالتی سٹاف شریک ہوئے۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی 27 اکتوبر سے 4 نومبر تک جنوبی کوریا کے دورے پر ہیں، ان کی غیر موجودگی میں جسٹس منیب اختر قائم مقام چیف جسٹس کی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 10

کہ عوام کی مرضی کے بغیر صوبوں کی تقسیم نہیں ہونی چاہیے، نئے صوبے بنانے کا فیصلہ عوام کی مرضی سے ہونا چاہیے، صوبوں کے معاملے پر قومی اتفاق رائے ضروری ہے۔ بیرسٹر گوہر نے بتایا کہ مشترکہ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس 8 گھنٹے جاری رہا جس میں 70 ایم این ایز اور سینیٹرز نے شرکت کی، 28 ویں ترمیم ایجنڈے میں شامل تھی نہ اس پر بحث ہوئی، 28 ویں ترمیم پر کوئی فیصلہ یا تجویز سامنے نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ پارلیمانی پارٹی نے قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا اور قیادت کے کردار کو سراہا، پارلیمانی پارٹی نے سہیل آفریدی کے کردار کو بھی سراہا جبکہ دونوں اپوزیشن لیڈرز کی قیادت پر بھی اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کی پارلیمانی پارٹی نے شدید مذمت کی، گورنر راج سے پیدا ہونے والے خلا پر بھی اجلاس میں غور ہوا، پارلیمانی پارٹی اس خلا کو پر کرنے کے لیے فعال کردار ادا کرے گی، پارلیمانی پارٹی کی سفارشات دونوں اپوزیشن لیڈرز کو بھجوادی گئی ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 11

جہاں فی تولہ سونے کی قیمت 3 ہزار 500 روپے اضافے کے بعد 4 لاکھ 25 ہزار 636 روپے ہوگئی۔ اسی طرح 10 گرام سونے کی قیمت میں 3 ہزار ایک روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس کے بعد نئی قیمت 3 لاکھ 64 ہزار 914 روپے ہوگئی۔ سونے کے ساتھ چاندی کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا۔ مقامی مارکیٹ میں فی تولہ چاندی 61 روپے مہنگی ہونے کے بعد 5 ہزار 854 روپے کی ہوگئی، جبکہ 10 گرام چاندی کی قیمت 52 روپے اضافے سے 5 ہزار 18 روپے کی سطح پر پہنچ گئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 12

آباد ہائی کورٹ اور لاہور ہائی کورٹ میں خدمات انجام دینا ان کے لیے اعزاز کی بات رہی۔ اپنے عدالتی دور کے دوران انہوں نے مختلف نوعیت کے 23 ہزار سے زیادہ مقدمات نمٹائے اور ہمیشہ آئین کی بالادستی، بنیادی حقوق کے تحفظ اور بلا خوف و امتیاز انصاف کی فراہمی کی کوشش کی۔ اپنے استعفے میں انہوں نے موقف اختیار کیا کہ میری رائے میں 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم کے ذریعے متعارف کروائی گئی تبدیلیوں نے ہائی کورٹس کی خودمختاری اور ادارہ جاتی ساکھ کو متاثر کیا ہے۔ میں نے عدلیہ کے اداروں پر ایگزیکٹو (انتظامیہ) کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کا مشاہدہ کیا ہے، جس کا دائرہ ججوں کی تقرری اور تبادلوں تک پھیل چکا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ میری نظر میں اس قسم کی مداخلت نے عدلیہ کی آزادی اور عدالتی عمل کی غیر جانبداری پر عوام کے اعتماد کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس کے نتیجے میں انصاف کی فراہمی کے نظام پر عوامی یقین متزلزل ہوا ہے۔ اپنے استعفے میں جسٹس کیانی نے عام سائلین کی صورتحال پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نظام انصاف کے اصل فریق عام سائلین ہوتے ہیں اور ان کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ انصاف کی فراہمی کے لیے قائم نظام کے ثمرات دیگر حلقوں کو حاصل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ موجودہ حالات میں میرا ضمیر مجھے عدالتی منصب پر برقرار رہنے کی اجازت نہیں دیتا۔ جسٹس محسن اختر کے مطابق یہ ایک تکلیف دہ فیصلہ ہے تاہم وہ سمجھتے ہیں کہ عدالتی عہدہ آزادی، آئین سے وفاداری اور انسانی وقار کے تحفظ سے الگ نہیں ہو سکتا۔ استعفیٰ میں جسٹس کیانی نے یہ بھی کہا کہ وہ اب وکالت کے شعبے میں واپس جانا چاہتے ہیں، جہاں وہ عوامی حقوق کے تحفظ اور قانونی آگاہی کے فروغ کے لیے اپنی خدمات جاری رکھیں گے۔ اپنے استعفیٰ میں جسٹس محسن اختر کیانی نے خاص طور پر 26 ویں اور 27 ویں آئینی ترامیم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان ترامیم کے نتیجے میں ہائی کورٹس کی خودمختاری اور عدالتی آزادی متاثر ہوئی ہے۔ خیال رہے کہ جسٹس محسن اختر کیانی نے بطور جج اپنے کیریئر کا آغاز اسلام آباد ہائیکورٹ سے کیا تھا اور وہ جسٹس عامر فاروق کے بعد اسلام آباد ہائیکورٹ کے سینئر ترین جج تھے۔ جسٹس عامر فاروق کے سپریم کورٹ میں جانے کے بعد جسٹس محسن اختر کیانی کے اسلام آباد ہائیکورٹ کا چیف جسٹس بننے کے امکانات روشن ہو گئے تھے، تاہم اسی دوران آئینی ترمیم کے بعد ہائی کورٹ کے ججز کو ملک کے دیگر ہائی کورٹس میں تبادلے کے دوران لاہور ہائی کورٹ کے جج جسٹس سرفراز ڈوگر کو اسلام آباد ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنا دیا گیا۔ جسٹس محسن اختر کیانی ان تین ججز میں شامل ہیں جن کا تبادلہ اسلام آباد ہائی کورٹ سے دیگر صوبائی کورٹس میں کر دیا گیا تھا۔ جسٹس محسن اختر کیانی اسلام آباد ہائیکورٹ سے ٹرانسفر ہو کر لاہور ہائیکورٹ میں فرائض انجام دے رہے تھے۔ جسٹس محسن اختر کیانی اسلام آباد ہائیکورٹ میں سنیارٹی لسٹ میں دوسرے نمبر اور لاہور ہائیکورٹ میں دسویں نمبر پر تھے۔ نئے جج روسٹر میں جسٹس محسن اختر کیانی کا تبادلہ راولپنڈی بینچ میں کیا گیا تھا اور انہوں نے دو نومبر سے راولپنڈی بینچ میں مقدمات کی سماعت کرنا تھی۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے 11 فروری 2032ء میں ریٹائرڈ ہونا تھا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 13

پاکستان کی ادویات کی برآمدات 31 کروڑ 90 لاکھ ایک ہزار ڈالر رہیں، جبکہ مالی سال 2025 میں ان برآمدات میں دو دہائیوں کی بلند ترین شرح، یعنی 34 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ افغانستان پاکستانی ادویات کی اہم ترین منڈیوں میں شامل ہے اور مالی سال 2025 میں پاکستان کی مجموعی ادویات کی برآمدات کا 42 فیصد حصہ افغانستان کو بھیجا گیا تھا، جس کی مالیت 45 کروڑ 74 لاکھ ڈالر تھی۔ ان کے مطابق اکتوبر 2025 سے پاک افغان سرحدی بندش کے باعث ادویات کی ترسیل متاثر ہوئی، جس سے برآمدات میں نمایاں کمی آئی۔ اگر افغانستان کو ادویات کی رسد معمول کے مطابق جاری رہتی تو مالی سال 2026 میں پاکستانی ادویات کی برآمدات میں 20 سے 25 فیصد اضافہ ممکن تھا۔ پی پی ایم اے کے مطابق ادویات، جراحی کے آلات، طبی آلات، غذائی سپلیمنٹس اور غذائیت سے متعلق مصنوعات سمیت طبی شعبے کی مجموعی برآمدات بھی مالی سال 2026 میں کم ہو کر 77 کروڑ 10 لاکھ ڈالر رہ گئیں، جبکہ مالی سال 2025 میں یہ 99 کروڑ ڈالر تھیں۔ اسی عرصے میں پاکستان کی مجموعی برآمدات بھی گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 6 فیصد کمی کے بعد 30 ارب 13 کروڑ ڈالر رہیں۔ توقیر الحق نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں اضافے سے نقل و حمل اور برآمدی اخراجات بڑھ گئے، جس کے باعث پاکستانی ادویات کی کم منافع والی عالمی منڈیوں میں قیمت کے اعتبار سے مسابقت کھونے لگیں۔ مشرق وسطیٰ کی جغرافیائی و سیاسی صورت حال کے باعث بعض زمینی اور فضائی راستوں سے بھیجی جانے والی کھیپوں میں تاخیر نے بھی برآمدات کو متاثر کیا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ افغانستان کے ساتھ رابطے بحال کر کے ادویات کی تجارت بحال کرنے کی کوشش کی جائے، جبکہ سری لنکا، ویتنام، کمبوڈیا اور دولت مشترکہ کے آزاد ممالک سمیت دیگر منڈیوں میں پاکستانی ادویات کی رسائی بڑھائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ممالک میں ادویات کی رجسٹریشن اور دواساز فیکٹریوں کے معائنے کے طویل مراحل برآمدات میں اضافے کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ پی پی ایم اے کے سابق چیئرمین نے تجویز دی کہ وزارت تجارت، ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈی اے پی) اور فارما انڈسٹری کے نمائندوں پر مشتمل کمیٹی قائم کی جائے، جو متعلقہ ممالک کے حکام سے رابطے، سرکاری وفود کے دوروں اور ادویات کی رجسٹریشن کے عمل کو تیز کرنے کے لیے اقدامات کرے۔ انہوں نے فارما ایکس پاکستان کے قیام کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کرنے پر بھی زور دیا، تاکہ پاکستانی ادویات کی عالمی منڈیوں میں تشہیر اور فروخت کو فروغ دیا جا سکے۔ توقیر الحق نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے بھی مطالبہ کیا کہ دواساز کمپنیوں کو اپنی برآمدی آمدن کا غیر ملکی کرنسی میں رکھنے کا مجاز حصہ 15 فیصد سے بڑھا کر 35 فیصد کرنے کی اجازت دی جائے۔ ان کے مطابق اس اقدام سے کمپنیوں کو بیرون ملک ادویات کی رجسٹریشن، تشہیر اور فروخت پر اخراجات کرنے میں سہولت ملے گی اور پاکستانی فارما انڈسٹری کی عالمی منڈیوں میں مسابقت بہتر ہو سکے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 14

ٹرانسپورٹ، تعمیرات، زراعت اور کچرے کو کارآمد وسائل میں تبدیل کرنے جیسے شعبوں سے ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سرمایہ کاری کے حصول کے لیے ان کاروباری اداروں کو برطانوی حکومت کی مالی معاونت سے تکنیکی اور مالی مشاورت فراہم کی گئی، جس کے نتیجے میں انہوں نے اپنے منصوبوں کو سرمایہ کاروں کے سامنے پیش کرنے کے لیے تیار کیا۔ اس سلسلے میں کراچی میں منعقدہ اجلاس کے دوران کاروباری نمائندوں نے اپنے منصوبے سرمایہ کاروں، بینکوں اور ترقیاتی مالیاتی اداروں کے سامنے پیش کیے۔ برطانوی حکومت کی جانب سے تعاون یافتہ کلائمیٹ فنانس ایکسلیریٹر پاکستان (سی ایف اے پاکستان) پروگرام، جس پر ڈی اے آئی عمل درآمد کر رہا ہے، نے کاروباری اداروں کو تکنیکی، مالی اور صنفی مساوات و سماجی شمولیت کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی ہے۔ پروگرام کے تحت 2022 سے 2024 کے دوران پاکستان میں 22 منصوبوں کی معاونت کی گئی اور ماحولیاتی منصوبوں کے لیے 4 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری متحرک کرنے میں مدد ملی۔ 27 اور 28 اکتوبر کو منعقد ہونے والے 2 روزہ کلائمیٹ فنانس ایکسلیریٹر پاکستان انویسٹر روڈ شو میں ان 10 کاروباری اداروں کو ممکنہ سرمایہ کاروں سے براہ راست رابطے کا موقع دیا گیا۔ ان میں زراعت و زمین کے استعمال، کچرے کی ری سائیکلنگ، صاف توانائی، تعمیرات اور برقی ٹرانسپورٹ کے شعبوں سے وابستہ ان کاروباروں کے پاس آئندہ 3 برس کے لیے مجموعی طور پر 12 کروڑ ڈالر مالیت کے سرمایہ کاری منصوبے موجود ہیں۔ اس موقع پر حکومتی نمائندوں، سرمایہ کاروں اور نجی شعبے سے وابستہ شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں اس بات پر غور کیا گیا کہ پالیسی، ضابطہ جاتی اور مارکیٹ سے متعلق رکاوٹیں دور کر کے پاکستان میں ماحولیاتی منصوبوں کے لیے نجی شعبے کی سرمایہ کاری کیسے بڑھائی جا سکتی ہے۔ کراچی میں برطانیہ کی ڈپٹی ہائی کمشنر ایلیسن بلیک برن نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ برطانیہ کی ماحولیاتی شراکت داری میں موسمیاتی منصوبوں کے لیے مالی وسائل جمع کرنے، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت بہتر بنانے اور عملی اقدامات کے لیے ضروری پالیسی و ادارہ جاتی نظام مضبوط کرنے پر توجہ بڑھ رہی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 15

ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ بھارت میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے اقتدار میں آنے کے بعد علاقائی، سیاسی اور اقتصادی استحکام کو لاحق خطرات کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے منگل کو یوم سیاہ منانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر، آزاد کشمیر اور دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنے مادر وطن پر بھارت کا جبری قبضہ کبھی تسلیم نہیں کریں گے۔ انہوں نے بھارتی فوجی جارحیت کے خلاف ہر قیمت پر مزاحمت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ حریت ترجمان نے کہا کہ آر ایس ایس کی حمایت یافتہ بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت کے توسیع پسندانہ عزائم علاقائی امن واستحکام کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ بھارت کئی دہائیوں سے تنازعہ کشمیر کے پرامن حل کی راہ میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس نے کہا کہ جب تک تنازعہ کشمیر کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق حل نہیں ہو جاتا، جنوبی ایشیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ ترجمان نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بی جے پی حکومت کے غیر قانونی اقدامات ثابت کرتے ہیں کہ نئی دہلی کو علاقائی امن کی کوئی پرواہ نہیں۔ حریت ترجمان نے کہا کہ ہمسایہ ممالک کے خلاف بھارت کی جارحانہ پالیسیوں کے باعث جنوبی ایشیا میں امن بدستور خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بارہا عالمی برادری کو جنوبی ایشیا میں بھارت کی تخریبی سرگرمیوں سے آگاہ کر چکا ہے۔ عالمی برادری کو خطے میں امن کی راہ میں رکاوٹ بننے والے بھارت کے کردار کا نوٹس لینا چاہیے۔ ترجمان نے کہا کہ اب پوری دنیا جانتی ہے کہ بھارت تنازعہ کشمیر کے حل میں تاخیر چاہتا ہے تاکہ علاقے کی مسلم اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کیا جا سکے۔ تاہم کشمیری عوام بی جے پی ہندوتوا حکومت کی ان تمام سازشوں اور مذموم عزائم کو ناکام بنا دیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 16

روم ہوتا ہے اور بیڈ روم میں کیمرہ کیسے لگا سکتے ہیں؟ آرٹیکل 14 بارے کیا کہتے ہیں، آرٹیکل 14 ڈگنٹی کی بات کرتا ہے، کیا واش رومز کی بھی نگرانی کرتے ہیں؟ سیکیورٹی کا مسئلہ ہے تو پھر گھروں میں بھی کیمرے لگا دیں۔ انہوں نے یہ ریمارکس بدھ کے روز دیے ہیں۔ جسٹس عامر فاروق نے استفسار کیا کہ کیمرے صرف قیدیوں کے سیلز میں لگائے گئے ہیں یا ساری جیل میں؟ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل شمائل عزیز نے کہا کہ یہ قیدی سنگین جرائم میں ملوث ہیں۔ جسٹس روزی خان نے کہا کہ رائٹ آف پرائیویسی کا کیا کریں گے؟ سیل تو بیڈ روم ہوتا ہے اور بیڈ روم میں کیمرہ کیسے لگا سکتے ہیں؟ آرٹیکل 14 بارے کیا کہتے ہیں، آرٹیکل 14 ڈگنٹی کی بات کرتا ہے، کیا واش رومز کی بھی نگرانی کرتے ہیں؟ جسٹس عامر فاروق نے کہا کہ جیل کے اندر کی حرکات و سکنات کیا سب مانیٹر کرتے ہیں؟ وکیل شمائل عزیز نے کہا کہ کیمروں کا بنیادی مقصد تو سیکیورٹی ہے۔ جسٹس روزی خان نے کہا کہ سیکیورٹی کا مسئلہ ہے تو پھر گھروں میں بھی کیمرے لگا دیں۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ روز جیل کی نگرانی کی اجازت دیتے ہیں۔ ایڈیشنل اٹارنی نے کہا کہ کیمروں سے واش رومز کی نگرانی نہیں کرتے۔ پشاور جیل کے مختلف قیدیوں نے سیلز میں کیمرے لگانے کے خلاف ہائیکورٹ میں درخواست دی تھی، ہائیکورٹ نے درخواست پر قیدیوں کے حق میں فیصلہ دیا تھا۔ بعدازاں عدالت نے دلائل مکمل ہونے پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 17

دیرپا امن کے قیام کے لیے ناگزیر ہے۔ یوم سیاہ کشمیر کے حوالے سے جامعہ آزاد جموں و کشمیر کے انسٹی ٹیوٹ آف کشمیر اسٹڈیز کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سردار مسعود خان نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو جموں و کشمیر میں بھارتی افواج کی آمد اور فوجی قبضے نے خطے کی تاریخ کا رخ بدل دیا۔ ان کے مطابق، کشمیری عوام گزشتہ تقریباً آٹھ دہائیوں سے جن مشکلات، محرومیوں اور مصائب کا سامنا کر رہے ہیں، ان کی بنیادی وجہ مقبوضہ جموں و کشمیر پر بھارت کا فوجی تسلط ہے۔ تقسیم ہند کے وقت کے تاریخی واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی مسلم اکثریتی آبادی کی خواہشات کو نظرانداز کیا گیا اور ڈوگرہ حکمرانوں اور بھارتی قیادت کے اقدامات کے نتیجے میں کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا آزادانہ فیصلہ کرنے کے حق سے محروم رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے تحت کشمیری عوام سے استصواب رائے کا جو وعدہ کیا گیا تھا، وہ آج تک پورا نہیں ہو سکا۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کی تاریخ کو درست تناظر میں سمجھنا اور اس حوالے سے پھیلائے جانے والے گمراہ کن بیانیوں کا مستند تاریخی شواہد کی روشنی میں جواب دینا ضروری ہے۔ انہوں نے طلبہ، محققین اور ماہرین تعلیم پر زور دیا کہ وہ تاریخی ریکارڈ کا تنقیدی جائزہ لیں اور تحقیق کی بنیاد پر حقائق کو اجاگر کریں۔ انہوں نے 1947 میں جموں میں مسلمانوں کے قتل عام، تشدد اور جبری بے دخلی کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر کی تاریخ کا مطالعہ کرتے وقت انسانی المیے اور کشمیری عوام کی قربانیوں کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ سابق صدر آزاد کشمیر نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کے یکطرفہ اقدامات کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر میں سیاسی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے حوالے سے خدشات مزید گہرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر کو نظرانداز کرنا یا اسے ایک ثانوی معاملہ سمجھنا خطے کے امن واستحکام کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان فوجی کشیدگی کا حوالہ دیتے ہوئے سردار مسعود خان نے خبردار کیا کہ دو جوہری صلاحیت کے حامل ممالک کے درمیان موجود یہ حل طلب تنازع کسی بڑے تصادم کا سبب بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن کے لیے وقتی انتظامات کافی نہیں، بلکہ تنازع کی بنیادی وجوہات کا منصفانہ حل ضروری ہے۔ انہوں نے طلبہ اور ماہرین تعلیم پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کی تاریخ کا تنقیدی مطالعہ کریں، اپنی فکری اور تحقیقی صلاحیتوں کو فروغ دیں اور مستند معلومات اور علمی مکالمے کے ذریعے غلط معلومات کا مؤثر جواب دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق نہ صرف پاکستان کی ترقی بلکہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے لیے مؤثر آواز بلند کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں پر عمل درآمد اور کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ جب تک مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل تلاش نہیں کیا جاتا، جنوبی ایشیا میں دیرپا امن اور استحکام کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 18

کی۔ مہمان خصوصی سابق وفاقی وزیر سینیٹر نیلوفر بختیار تھیں، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر نیلوفر بختیار نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق دلانے اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات غلام مصطفیٰ ملک نے کہا کہ پاکستان میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے، جبکہ کشمیر پر بھارت کا غاصبانہ قبضہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بھارتی اقدامات کشمیری عوام کے حقوق پر ضرب ہیں۔ اقوام متحدہ اور عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ اپنی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے حل اور کشمیری عوام کو حق خودارادیت دلانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ ڈاکٹر محمد رحیم اعوان نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ نے ہمیشہ اقلیتوں کے حقوق، مذہبی آزادی اور عبادت گاہوں کے تحفظ کو اہمیت دی ہے۔ صدر پاکستان مسلم لیگ چوہدری شجاعت حسین کے رواداری، برداشت اور باہمی احترام کے اصولوں کی روشنی میں پارٹی اقلیتی برادری کی مؤثر نمائندگی اور قومی زندگی میں ان کی شمولیت کی حامی ہے۔ کھیا عالم چند نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان میں اقلیتوں کو مذہبی آزادی حاصل ہے اور وہ اپنی عبادات اور مذہبی رسومات آزادانہ طور پر ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بھارت میں اقلیتوں اور ان کی مذہبی عبادت گاہوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اقلیتوں کے حوالے سے بھارت کا چہرہ شرمناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت ملنا چاہیے اور مذہبی آزادی و انسانی حقوق کا احترام عالمی ذمہ داری ہے۔ تقریب سے پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنماؤں عاطف مغل، مرکزی جنرل سیکرٹری شعبہ خواتین فوزیہ ناز، انیلہ ایاز چوہدری، صدر مینارٹیز ونگ اسلام آباد شہباز نار، جنرل سیکرٹری عرفان سلامت کھوکھر اور سینئر صحافی منائل شیخ نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور عالمی برادری پر زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ کھیا عالم چند نے غلام مصطفیٰ ملک کی جانب سے اپنے اعزاز میں تقریب کے انعقاد اور پرتپاک میزبانی پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے سندھ میں پاکستان مسلم لیگ کے انٹرا پارٹی انتخابات کے انعقاد پر چیف آرگنائزر ڈاکٹر محمد امجد، غلام مصطفیٰ ملک اور دیگر پارٹی رہنماؤں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نئی تنظیمی قیادت سندھ میں پارٹی کو مزید منظم اور مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ تقریب میں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت، اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ، مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 19

ٹالرنس' پالیسی کا اعلان کیا ہے۔ وفاقی وزیر نے بدھ کو نیشنل ہائی ویز اتھارٹی کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے واضح کیا کہ ملک میں کسی بھی جگہ این ایچ اے کی ایک انچ زمین بھی کسی کے غیر قانونی قبضے میں نہیں رہنی چاہیے۔ اجلاس میں وفاقی سیکرٹری مواصلات، چیئرمین این ایچ اے اور سینئر انتظامی افسران نے شرکت کی اور ملک بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیل سے بریفنگ دی۔ قومی شاہراہ N-5 کی خراب صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے اس کی فوری بحالی کا حکم دیا اور لاہور-گوجرانوالہ جی ٹی روڈ کے سیکشن پر 'پیچ ورک' (مرمت) کا کام تیزی سے مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ مواصلاتی بنیادی ڈھانچے کی اہم پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے وفاقی وزیر کو بتایا گیا کہ سمبڑیال-کھاریاں موٹروے (ایم 12) پر 21 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس پیش رفت کا نوٹس لیتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا کہ ایم 12 منصوبہ سال 2028 کی اصل مقررہ تاریخ سے 6 ماہ قبل مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے فیصل آباد-پنڈی بھٹیاں موٹروے (ایم 4) کی توسیع، راولپنڈی-حسن ابدال 40 کلومیٹر شاہراہ، رانی پور-روہڑی 70 کلومیٹر سیکشن، اور N-5 پر نوشہرہ-پشاور 31 کلومیٹر روڈ کا جائزہ بھی لیا جن کی بحالی ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) کے تعاون سے کی جاتی ہے۔ مزید برآں، انہوں نے این ایچ اے حکام کو ہدایت کی کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت کھاریاں-راولپنڈی موٹروے سے متعلق تمام التوا شدہ محکمانہ امور بلا تاخیر نمٹائے جائیں۔ مسافروں کی سہولت اور سفری حفاظت کو بہتر بنانے کے لیے وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے ہدایت کی کہ تمام شاہراہوں اور موٹرویز پر مقررہ فاصلے پر مناسب ریسٹ ایریاز قائم کیے جائیں۔ ان احکامات کی سختی سے تعمیل اور اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے، وفاقی وزیر نے ایک خصوصی جنرل منیجر تعینات کرنے کی ہدایت کی جن کی ذمہ داری ملک بھر میں ریسٹ ایریاز کی نگرانی، بہتری اور رپورٹنگ ہوگی۔ انہوں نے موٹرویز کے درمیانی میڈینز پر بہترین شجرکاری اور گرین بیلٹس کے ذریعے خوبصورتی یقینی بنانے پر بھی زور دیا اپنے تفصیلی فیلڈ معائنے کے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے بتایا کہ وہ دوروں میں جلد موقع پر جائزہ لینے کے لیے فیصل آباد کا دورہ کریں گے، جس کے بعد لیہ-تونسہ، ملتان-میانوالی اور لودھراں-ملتان شاہراہوں کا بھی معائنہ کیا جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 20

تسلط کرنے میں کچھ ممالک دہشت گردوں کے معاون ہیں، ان میں بھارت اور افغانستان پیش پیش ہیں، ملک سے دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے ایک پالیسی اختیار کرنی ہوگی، آزاد کشمیر کے لوگ ہمارے دل کے قریب ہیں، انہیں تین روپے یونٹ بجلی اور دو ہزار روپے من آٹا مل رہا ہے، یہ ہمارے دور میں ہی ملا ہے جاری رکھیں گے، کشمیر اور پاکستان میں فاصلے پیدا نہیں ہونے دیں گے۔ بدھ کو قومی اسمبلی میں مختلف ارکان کی جانب سے اٹھائے گئے نکتہ اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ دہشتگردی کا نشانہ بننے والوں کے گھر والوں سے جا کر اس کا دکھ اور کرب پوچھیں، دہشت گردی کے خاتمے کے لئے صوبائی حکومت اور سول انتظامیہ کا تعاون ہر صورت لازم تھا۔ انہوں نے کہا کہ کے پی کے میں مکمل گورنر راج اور پورے صوبے میں ایمرجنسی نافذ ہے، 12 اضلاع میں وفاق سے معاونت براہ راست دینے کے لئے انہیں خصوصی حیثیت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پشاور کے دورے کے دوران وزیراعظم نے 160 ارب روپے کی گرانٹ کی منظوری دی۔ انہوں نے کہا کہ اس گرانٹ سے پولیس کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا، 12 اضلاع میں زیادہ پیسہ لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں سے 4 سے 6 ماہ میں یہ علاقے کلیئر کر کے علاقے پولیس کے حوالے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ 12 سال سے زائد پی ٹی آئی کی صوبے میں حکومت رہی اور آج یہ اپنے آپ کو معاشرے کا پسا ہوا طبقہ قرار دے رہے جو ناکامی کا اعتراف ہے۔ انہوں نے کہا کہ کے پی میں نظم ونسق امن کے لئے سنبھالا گیا ہے اسکو کسی اور چیز سے نہ جوڑیں، یہ غیر معمولی حالات میں غیر معمولی فیصلہ لیا گیا، کے پی کے امن سے پاکستان کا امن وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغان جہاد کے خاتمے کے بعد یہ عسکریت پسند کہاں تھے پھر ان کو واپس کس نے واپس لایا یہ دیکھنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 21

پاکستانی مصنوعات کو متعارف کرانے۔ ان کی تشہیر اور ملکی برآمدات کو فروغ دینا ہے۔ حکومت پاکستان کی عالمی منڈیوں تک رسائی بڑھانے اور نئی برآمدی منڈیوں کی تلاش کی کوششوں میں اس اقدام کو اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ وزارت تجارت کے مطابق ایکسپورٹ ڈسپلے سینٹر قطری خریداروں کو پاکستانی مصنوعات سے روشناس کرانے اور پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے کاروباری مواقع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس مرکز کے ذریعے پاکستانی مصنوعات کی نمائش اور تشہیر کے ساتھ ساتھ مقامی کاروباری اداروں کے ساتھ تجارتی روابط کو مضبوط بنانے کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔ دورہ دوحہ کے دوران وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے وہاں مقیم پاکستانی کاروباری برادری سے بھی اہم ملاقات کی، جس میں پاکستان اور قطر کے درمیان تجارتی تعلقات کے فروغ، پاکستانی برآمدات میں اضافے اور دوطرفہ اقتصادی تعاون کو وسعت دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر جام کمال خان نے کہا کہ قطر کی منڈی میں پاکستانی مصنوعات کی رسائی بڑھانے کے لیے کاروباری روابط کو مضبوط بنانا اور پاکستانی برآمد کنندگان و قطری کاروباری اداروں کے درمیان براہ راست روابط کو فروغ دینا ضروری ہے۔ وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی کاروباری برادری ملکی برآمدات کے فروغ اور پاکستانی مصنوعات کو عالمی منڈیوں میں متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان اور قطر کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ وزارت تجارت کے مطابق پاکستانی مصنوعات کے ایکسپورٹ ڈسپلے سینٹر کا قیام ملکی برآمد کنندگان کو نئی منڈیوں تک رسائی دینے، تجارتی روابط میں اضافے اور پاکستانی مصنوعات کی عالمی سطح پر تشہیر کے حکومتی عزم کا حصہ ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 22

ایئرلائن کا چارج انیس جون دو ہزار چھبیس کو سنبھالا اور اس کے بعد سے انقلابی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، چھ سالہ پابندیوں سے روزانہ پروازوں تک، قومی ایئر لائن نے یہ سفر انتہائی احسن طریقے سے طے کیا۔ نئے شیڈول کے تحت اسلام آباد سے پانچ، جبکہ لاہور سے دو پروازیں لندن کے لیے روانہ ہوں گی، یوں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان فضائی رابطہ اب روزانہ کی بنیاد پر دستیاب ہوگا جس سے مسافروں کو سفری منصوبہ بندی میں مزید سہولت اور انتخاب میسر آئے گا۔ قومی ایئر لائن یکم دسمبر سے مانچسٹر کے لیے بھی براہ راست پروازیں شروع کرنے جا رہی ہے اس سے برطانیہ میں مقیم پاکستانیوں کو اپنے وطن آنے جانے میں سہولت ملے گی۔ پروازوں میں یہ اضافہ محض ایک نئے شیڈول کا اعلان نہیں بلکہ اس کے پیچھے عارف حبیب کارپوریشن کی سربراہی میں قائم کنسورشیم کے انقلابی اقدامات ہیں۔ عارف حبیب کنسورشیم نے قومی ایئر لائن کا چارج جون انیس دو ہزار چھبیس کو سنبھالا تھا، اس کے بعد سے ترقی کا سفر جاری ہے، اور پی آئی اے بین الاقوامی سطح پر اپنی کھوئی ہوئی شناخت واپس حاصل کر رہی ہے۔ 22 مئی 2020ء کو کراچی میں پی آئی اے کی پرواز پی کے 8303 حادثے کا شکار ہوئی جس میں ستانوے افراد جاں بحق ہوئے، اس المناک سانحے کے بعد پاکستان کے ہوا بازی کے نظام اور حفاظتی انتظامات پر سنجیدہ سوالات اٹھے۔ صورتحال اس وقت مزید پیچیدہ ہوئی جب اس وقت کے وزیر ہوابازی نے پارلیمان میں پاکستانی پائلٹس کے لائسنسوں سے متعلق شکوک و شبہات کا اظہار کیا، ان انکشافات نے بین الاقوامی ہوا بازی کے اداروں کے تحفظات کو مزید بڑھا دیا۔ جون 2020ء میں یورپی یونین کی ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی نے پی آئی اے کی یورپ کے لیے پروازوں کی اجازت معطل کر دی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 23

ہزاروں امریکی فوجیوں کو ہلاک کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ سابق امریکی رہنماؤں کو کئی دہائیوں قبل ایران کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے تھی لیکن ان میں ایسا کرنے کی ہمت یا دانش مندی نہیں تھی۔ ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ آبنائے ہرمز سے تیل کی ترسیل میں اضافہ ہو رہا ہے اور اشارہ دیا کہ اس آبی گزرگاہ کا نام جلد تبدیل کر کے آبنائے ٹرمپ رکھا جا سکتا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 24

79 سال" تھا۔ تقریب میں کشمیری رہنماؤں، انسانی حقوق کے کارکنوں، سفارت کاروں، طلباء اور پاکستانی و کشمیری تارکین وطن نے شرکت کی۔ مقررین نے کئی دہائیوں سے ظلم و جبر برداشت کرنے والے کشمیریوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے عزت و آزادی کے لیے کشمیریوں کی جدوجہد کو بھی سراہا۔ مقررین میں اقوام متحدہ میں پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب عثمان جدون، نیویارک میں پاکستانی قونصل جنرل عامر احمد عطوزئی، کشمیر ڈائسپورا فورم کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر غلام نبی فائی، مسلم لیگ نون آزاد جموں و کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر، ناساؤ کاؤنٹی کی انسانی حقوق کمشنر عذرا ڈار، آزاد کشمیر حکومت کے سابق پرنسپل سیکرٹری فاروق تبسم اور سینئر کشمیری رہنما محمد تاج خان شامل تھے۔ سفیر عثمان جدون نے اپنے خطاب میں کشمیری عوام کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک المناک دن تھا۔ انہوں نے 5 اگست 2019 کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال بگڑنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے من مانی گرفتاریوں، طاقت کے بے جا استعمال، جبری گمشدگیوں اور بنیادی آزادیوں پر پابندیوں کا حوالہ دیا۔ سفیر جدون نے انسانی حقوق کے تحفظ اور من مانی طور پر گرفتار افراد کی رہائی پر زور دیا۔ انہوں نے انسانی حقوق کے بین الاقوامی اداروں کو مقبوضہ جموں و کشمیر میں بلا روک ٹوک رسائی دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ جوابدہی یقینی بنانے اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق تنازعہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے کوششیں کرے۔ پاکستانی قونصل جنرل عامر احمد عطوزئی نے تحریک کشمیر کو آگے بڑھانے کے لیے کمیونٹی کی مسلسل سرگرمیوں کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے پاکستانی اور کشمیری تارکین وطن پر زور دیا کہ وہ امریکی منتخب نمائندوں، میڈیا اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے رابطے بڑھائیں۔ انہوں نے نوجوان نسل کو کشمیر کی تاریخ اور کشمیری عوام کی جدوجہد سے آگاہ کرنے پر بھی زور دیا۔ دیگر مقررین نے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق تنازعہ کشمیر کے منصفانہ حل کا مطالبہ دہرایا۔ انہوں نے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی تکمیل پر زور دیا۔ ڈاکٹر غلام نبی فائی نے الحاق کی دستاویز سے متعلق تاریخی حالات کا از سر نو جائزہ لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر زور دیا کہ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق تنازعہ کشمیر کے منصفانہ اور پرامن حل کی کوششوں کی حمایت کریں۔ شاہ غلام قادر نے کہا کہ بھارت اپنے وعدوں پر عمل درآمد میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے مسلسل حمایت پر پاکستان کی حکومتوں اور عوام کا شکریہ ادا کیا۔ عذرا ڈار نے کشمیری عوام کے عزم و استقامت کو سراہا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 25

ڈیجیٹل کشمیری ٹرک چلائے گئے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق اس مہم کا اہتمام واشنگٹن میں قائم ورلڈ کشمیر اویئرنیس فورم (ڈبلیو کے اے ایف) نے کیا۔ اس کا مقصد دیرینہ تنازعہ کشمیر کی جانب عالمی توجہ مبذول کرانا تھا۔ مہم میں بھارت، پاکستان اور جموں و کشمیر کے عوام کو شامل کر کے تنازعہ کشمیر کے پرامن، منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے نئی کوششوں پر زور دیا گیا۔ ٹرکوں پر نصب الیکٹرانک اسکرینوں پر متعدد پیغامات دکھائے گئے۔ ان میں "نہ الیکشن، نہ سلیکشن، صرف اقوام متحدہ کی قراردادیں حل ہیں"، "بھارت! کشمیر میں زمینوں پر قبضے بند کرو"، "کشمیری حق خودارادیت کا مطالبہ کرتے ہیں"، "کشمیری بھارتی قبضہ مسترد کرتے ہیں، صرف اقوام متحدہ کی قراردادیں حل ہیں"، "بھارتی فوج کشمیر سے نکل جائے" اور "بھارت! سیاسی قیدیوں کو غیر مشروط طور پر رہا کرو" جیسے پیغامات شامل تھے۔ ان پیغامات میں عالمی برادری سے تنازعہ کشمیر کے حل کے لیے سفارتی کوششیں دوبارہ تیز کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ان کوششوں میں کشمیری عوام کی امنگوں اور حقوق کو ملحوظ رکھنے پر زور دیا گیا۔ یہ کشمیری گاڑیاں نیویارک کے معروف مقامات اور سفارتی مراکز سے گزریں۔ ان میں ٹائمز اسکوائر، اقوام متحدہ کا صدر دفتر، راک فیلر سینٹر، فریڈم ٹاور، ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ اور اقوام متحدہ کے مختلف مشن شامل تھے۔ ورلڈ کشمیر اویئرنیس فورم کے صدر اور فلم سطار دن نگلام کے ایگزیکٹو پروڈیوسر ڈاکٹر غلام نبی میر نے کہا کہ کشمیری 27 اکتوبر کو یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی روز 1947 میں بھارتی فوج جموں و کشمیر میں داخل ہوئی تھی۔ ورلڈ فورم فار پیس اینڈ جسٹس کے چیئرمین ڈاکٹر غلام نبی فائی نے کہا کہ ڈبلیو کے اے ایف مذاکرات، عالمی رابطوں اور کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق تنازعہ کشمیر کے پرامن حل کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس موقع پر کشمیری نژاد امریکی دانشور ڈاکٹر امتیاز خان، مہم کے منتظم اور کشمیر مشن کے سیکرٹری وائس چیئرمین سردار تاج خان، انسانی حقوق کے کارکن سید حسن رضا، مسلم لیگ نون کے رہنما راجہ رزاق اور دیگر نے کہا کہ حالیہ برسوں کے واقعات نے کشمیر کی سیاسی شناخت، زمین کے حقوق اور مستقبل میں آبادیاتی تبدیلیوں سے متعلق خدشات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ اعتماد سازی کے اقدامات کی حوصلہ افزائی کرے، کشیدگی کم کرائے، کشمیریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنائے اور تنازعہ کشمیر کے پرامن و پائیدار حل کے لیے مذاکرات کی حمایت کرے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 26

دارالحکومت تاشقند میں منعقدہ بین الاقوامی تعلیمی فورم 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ فورم کا موضوع وسطی ایشیا میں مشترکہ تعلیمی نظام کی تشکیل اور بین الاقوامی تعاون تھا۔ وزیر مملکت نے ازبکستان کے صدر شوکت مرزایوف کی تعلیمی اصلاحات اور سائنس و جدت کے فروغ کے لیے کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ازبکستان کے تعلقات مشترکہ تاریخ، ثقافت، مذہبی اقدار اور صدیوں پر محیط علمی ورثے پر استوار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمرقند، بخارا اور تاشقند تاریخی طور پر علم و دانش کے عظیم مراکز رہے ہیں اور دونوں ممالک اس مشترکہ ورثے کو جدید تعلیمی و سائنسی شراکت داری میں تبدیل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ وجیہہ قمر نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت پاکستان تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کو جدید مہارتوں سے آراستہ کرنے اور انسانی وسائل کی ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعظم کی تعلیمی ایمرجنسی کے تحت اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیمی اداروں میں لانے، معیار تعلیم بہتر بنانے اور بالخصوص بچیوں کے لیے مساوی تعلیمی مواقع کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور سائنسی ترقی نے عالمی تعلیمی منظرنامے کو تبدیل کر دیا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 27

ہو۔ قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ پارلیمنٹ عوام کا نمائندہ ادارہ ہے، برداشت کی قوت ختم ہو گئی ہے، معاملات بگڑتے چلے جا رہے ہیں، جب لانگ مارچ اسلام آباد کی طرف آ رہا تھا تو پی ٹی آئی کے دوستوں نے مجھے کہا کہ اس میں آپ کا کوئی کردار ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے دن آپ تشریف لائے، رانا ثنا اللہ تھے، اس موضوع پر تفصیلی بات ہوئی، رات کو وزیراعظم کے دفتر سے فون آیا کہ کھانے پر بلانا چاہتا ہوں، میں نے ان کی دعوت قبول کی، تفصیلی گفتگو ہوئی، اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ وہ لانگ مارچ کو کال آف کریں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ساڑھے دس بجے اسحاق ڈار کا فون آیا کہ کابینہ نہیں مان رہی، ہم نے تو کوشش کی معاملے کو ٹھیک طریقے سے حل کیا جائے، وہاں پر گورنر راج بھی لگایا گیا اور ایمرجنسی بھی، حکومت کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ ہم نے تو آئینی پروسیجر مکمل کیا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 28

اسلام آباد پہنچے، نیول ہیڈکوارٹرز آمد پر کویتی بحریہ کے کمانڈر کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی بحری سلامتی کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان اور کویت کے درمیان دوطرفہ بحری تعاون مزید مضبوط بنانے پر گفتگو ہوئی، دونوں ممالک نے علاقائی بحری امن و استحکام کے لیے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کویتی بحریہ کے کمانڈر کا دورہ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کا عکاس ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 29

نے فلسطین اور غزہ کے دفاع میں حوثیوں کے کردار اور اسرائیل کے خلاف ان کی جدوجہد کو سراہا۔ محسن رضائی نے مزید کہا کہ تہران میں ہونے والے حالیہ چارملکی اجلاس کا مقصد خطے کے ممالک کے درمیان سیکیورٹی انتظامات قائم کرنا اور غیرملکی افواج کے انخلا کو یقینی بنانا تھا، انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں خطے کے ممالک کے داخلی معاملات میں بیرونی طاقتوں کی مداخلت کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 30

کرنے کی تاکید کی ہے، میزائلوں یا ڈرونز کو روکنے کے واقعات اور ان کے ممکنہ گرنے کے مقامات کی ویڈیوز بنانے یا پھیلانے پر قانونی کارروائی کا انتباہ بھی جاری کیا گیا ہے۔ حکام نے غیر مصدقہ ویڈیوز اور افواہیں پھیلانے سے گریز کی ہدایت بھی کی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 31

الہندوستان کے دہشتگردوں اور سہولت کاروں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع کیچ میں کی گئی انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کے دوران، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کر دیا، شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد سات دہشت گرد جہنم واصل کر دیے گئے، اس دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ ضلع وڈھ میں کی گئی ایک اور انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی نقل و حرکت کا سراغ لگایا، شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد بھارت کے حمایت یافتہ دو دہشت گرد جہنم واصل کر دیے گئے، کارروائی میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، علاقے میں موجود کسی بھی ممکنہ دہشت گرد کے خاتمے کے لئے سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہیں، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے 'عزم استحکام' وژن کے تحت دہشت گردی کے خلاف جاری مہم پوری شدت سے جاری رکھے ہوئے ہیں، تاکہ ملک سے غیر ملکی حمایت یافتہ اور معاونت شدہ دہشت گردی کی لعنت کو جڑ سے ختم کیا جا سکے۔ ادھر وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے اضلاع کیچ اور وڈھ میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بھارتی سرپرستی میں سرگرم 9 دہشتگرد ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی اور ایک بیان میں کہا کہ دہشتگردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 32

تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1990ء اور 1991ء کے المناک واقعات کے طویل انسانی اثرات ختم کرنے کے لئے لاپتہ کویتی شہریوں اور تیسرے ممالک کے شہریوں کے انجام کا تعین، ان کی باقیات اہل خانہ کے حوالے کرنے اور کویتی املاک کی واپسی کے لئے فوری اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے عراق اور کویت کی جانب سے باہمی احترام کے عزم کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ مثبت پیش رفت لاپتہ افراد کی تلاش، املاک اور سرکاری دستاویزات کی واپسی کے عمل کو آگے بڑھانے میں اہم بنیاد ثابت ہوگی۔ عثمان جدون نے کہا کہ اپنے پیاروں کے انجام سے آگاہی کے لیے کئی دہائیوں سے منتظر خاندانوں کے لیے ہر قابل اعتماد اطلاع نئی امید پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دیرینہ انسانی مسئلہ ٹھوس اور تیز تر کوششوں کا تقاضا کرتا ہے، انہوں نے پیش رفت نہ ہونے پر مایوسی کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ کئی دہائیوں پر محیط تلاش میں مشکلات اور تکنیکی پیچیدگیاں بھی درپیش ہیں۔ پاکستانی مندوب نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کویتی املاک، بالخصوص قومی آرکائیوز اور تاریخی ریکارڈ کی تلاش اور واپسی کو ترجیح دی جانی چاہیے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 33

مشاورت کے بعد 95 فیصد شرکا کی رائے سے انتخابی عمل میں حصہ لینے پر اتفاق کیا گیا۔ تنظیمی عہدیداران کو 2 نومبر سے 6 نومبر تک ہر یونین کونسل کے ہر وارڈ میں امیدواروں کے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایات بھی جاری کردی گئی ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 34

نیلسن عظیم نے بتایا کہ ٹی بی کی تشخیص اور علاج کے لیے ٹیسٹ گھر گھر جاری ہیں، جبکہ متاثرہ مریضوں کو غذائی ضروریات کے لیے 10 سے 12 ہزار روپے بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ قومی اسمبلی میں توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے ابرار احمد نے کہا کہ اسلام آباد اور راولپنڈی میں بھی ٹی بی کے مریض موجود ہیں، تاہم اس بیماری پر قابو پانے کے لیے مزید مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری نیلسن عظیم نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ افراد کو ٹیسٹ کیے جا رہے ہیں اور انہیں علاج کے دائرے میں لایا جا رہا ہے۔ گلوبل فنڈ کے ذریعے بیرونی امداد بھی فراہم کی جاتی ہے اور اب بیماری کی تشخیص زیادہ ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی بی کے کیسز زیادہ تر دیہی علاقوں میں سامنے آتے ہیں، جبکہ بنیادی مراکز صحت (بی ایچ یوز) کی سطح پر بھی تشخیص اور علاج کی سہولت موجود ہے۔ قومی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر سردار ایاز صادق کی زیر صدارت منعقد ہوا تو بیرسٹر گوہر نیازی نے کورم کی نشاندہی کر دی۔ گنتی کرانے پر کورم نامکمل نکلا، جس کے باعث اجلاس کی کارروائی کورم پورا ہونے تک ملتوی کر دی گئی۔ بعدازاں دوبارہ گنتی کرانے پر کورم پورا ہو گیا اور اجلاس کی کارروائی دوبارہ شروع کر دی گئی۔ اجلاس کے دوران سید نوید قمر نے قومی اسمبلی میں انٹرنیٹ بحال کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کو پیپر لیس بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں، لیکن اگر انٹرنیٹ بند کر دیا جائے اور ارکان کو کاغذات بھی فراہم نہ کیے جائیں تو وہ اپنا کام کیسے کریں گے؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کم از کم انٹرنیٹ تو بحال کیا جائے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 35

مطابق واشنگٹن ڈی سی میں پاکستان کے سفارتخانے میں یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں جموں و کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی تسلط اور انسانی حقوق کی مسلسل پامالی کی مذمت کی گئی اور کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر حق خودارادیت کے لئے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی منصفانہ جدوجہد کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کیا گیا۔ اس موقع پر صدر پاکستان، وزیراعظم اور نائب وزیراعظم کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔ سفیر پاکستان نے کہا کہ بھارتی افواج تقسیم ہند کے منصوبے کے مسلمہ اصولوں کی صریحاً خلاف ورزی کرتے ہوئے کشمیری عوام کی خواہشات کے برعکس جموں و کشمیر پر قابض ہوگئیں، مقبوضہ جموں و کشمیر میں بنیادی حقوق کی مسلسل اور کھلم کھلا پامالی اور بدترین ریاستی دہشت گردی ہر سطح پر قابل مذمت ہیں، یوم سیاہ کشمیر کا مقصد تنازعہ جموں و کشمیر کے اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق پرامن اور منصفانہ حل کے عزم کی تجدید ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدوجہد آزادی کشمیر کی سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت پر مکمل اور غیر متزلزل اتفاق رائے ہماری قومی تاریخ کا اہم ترین حصہ ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ اہم دارالحکومتوں بشمول لندن، واشنگٹن، نیویارک، جدہ اور برسلز میں مقیم کشمیری اور پاکستانی مسئلہ کشمیر پر یکساں موقف کو عالمی برادری کے سامنے اجاگر کریں۔ اس موقع پر مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی ظلم و جبر اور بنیادی حقوق کی مسلسل پامالی پر مبنی دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ تقریب سے صدر فاؤنڈیشن فار امریکن سکیورٹی اور ٹیکنالوجی علی رضا عتار، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، دی کامن گراونڈز آف یو ایس اے اصدر، ڈسکور پاکستان ٹی وی ذوالفقار علی کاظمی اور اٹارنی ایٹ لاء، مصنف اور پالیسی تجزیہ کار مواحد حسین شاہ نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے اکتوبر 1947 کے واقعات اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی اور سیاسی بحران کو اجاگر کیا۔ تقریب کے اختتام پر سفیر رضوان سعید شیخ نے تمام مقررین اور شرکا کا شکریہ ادا کیا جو یوم سیاہ کشمیر پر کشمیری بہن بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے سفارت خانہ کی تقریب میں شریک ہوئے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 36

مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (پی پی ایم اے) کے سینئر وائس چیئرمین ڈاکٹر فیصل کھوکھر نے بتایا کہ ایک اور پاکستانی دوا ساز کمپنی کو اگلے سال سخت ریگولیٹری معیار رکھنے والے ادارے کی منظوری ملنے کی توقع ہے۔ ان کے مطابق اس منظوری سے پاکستانی ادویات کو امریکا، برطانیہ، یورپی یونین، جاپان، کینیڈا اور آسٹریلیا سمیت بڑی عالمی منڈیوں میں برآمد کرنے کے مواقع بڑھ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر فیصل کھوکھر نے کہا کہ جدید مشینری، پیداواری سہولتوں اور عالمی معیار کے تقاضے پورے کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری درکار ہے۔ صرف بینک قرضوں پر انحصار کرنے کے بجائے نجی سرمایہ کاری اور وینچر کیپٹل کو فروغ دینا ہوگا، جبکہ کمپنیوں کے درمیان تعاون اور بین الاقوامی شراکت داری بھی ضروری ہے۔ دی سیرل کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طاہر احمد نے پاکستان میں بائیوٹیکنالوجی اور بائیولوجیکل ادویات کی تیاری میں سرمایہ کاری کو اہم موقع قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کو جدید شعبوں میں اپنی صلاحیتیں بڑھانے پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے ادویات کے فعال اجزا کی مقامی تیاری کے حوالے سے لاگت اور مسابقت کا جائزہ لینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ پی پی ایم اے کے چیئرمین عدنان ہیرانی کے مطابق کراچی ایکسپو سینٹر میں منعقدہ فارما ایشیا 2026 کی تین روزہ نمائش میں تقریباً 800 اداروں نے شرکت کی، جبکہ 200 سے زائد غیر ملکی مندوبین بھی شریک ہوئے۔ نمائش میں جدید ادویاتی ٹیکنالوجی پیش کی گئی اور ٹیکنالوجی کی منتقلی، سرمایہ کاری اور کاروباری تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کانفرنس کے دوران نیوٹرو فارما کے چیف ایگزیکٹو آفیسر حمید رضا نے کہا کہ پاکستان میں 1999 سے 2026 کے دوران اوسط متوقع عمر میں تقریباً 10 سال اضافہ ہوا، جس میں ادویات تک بہتر رسائی اور ان کے استعمال نے کردار ادا کیا۔ تاہم عالمی بینک کے دستیاب اعداد و شمار کے مطابق 1990 میں پاکستان کی اوسط متوقع عمر تقریباً 59 سال 7 ماہ تھی، جو 2024 میں بڑھ کر 67 سال 8 ماہ ہو گئی۔ ماہرین کے مطابق پاکستانی فارما صنعت کی طویل مدتی ترقی کے لیے عالمی معیار کی منظوری، جدید ادویات کی تیاری، سرمایہ کاری اور برآمدی منڈیوں تک مؤثر رسائی پر بیک وقت کام کرنا ہوگا، تاکہ مقامی کمپنیوں کی بین الاقوامی مسابقت بہتر ہو سکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 37

اجاگر کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سفیر پاکستان عمران احمد صدیقی نے یوم سیاہ کشمیر کے تاریخی پس منظر اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور ان کے حق خودارادیت کے حصول کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ سفیر پاکستان نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے۔ اس موقع پر صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان اور نائب وزیر اعظم کے پیغامات بھی پڑھ کر سنائے گئے، جن میں کشمیری عوام کے ساتھ پاکستان کی یکجہتی اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کیا گیا۔ تقریب کے دوران مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کرنے کے لیے فارسی زبان میں ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی، جبکہ اس حوالے سے تصویری نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا۔ یوم سیاہ کشمیر ہر سال 27 اکتوبر کو منایا جاتا ہے تاکہ جموں و کشمیر پر بھارتی افواج کے داخلے اور قبضے کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرانے کے ساتھ ساتھ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی اور ان کے حق خودارادیت کی جانب عالمی برادری کی توجہ مبذول کرائی جا سکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 38

حوثی گروپ کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ اس نے آبنائے باب المندب کے علاقے میں یمنی فوج کی پیش قدمی روک دی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے نے بتایا کہ یمنی حکومت کے مطابق باب المندب کا کنٹرول دوبارہ حاصل کرنے کے لیے فوجی آپریشن جاری ہے۔ یمنی آپریشن کے دوران حوثی جنگجوؤں اور ان کے جنگی ساز و سامان کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔ یمنی مسلح افواج نے دعویٰ کیا کہ فوجی آپریشن کے دوران گزشتہ 24 گھنٹوں میں 1300 سے زائد فضائی حملے کیے گئے جن میں حوثی گروپ کے کمانڈ سینٹرز، جنگجوؤں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یمنی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ماجد عبداللہ التزلی کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان کے مطابق حملوں میں حوثی گروپ کے 440 کمانڈرز اور جنگجوؤں کو ہلاک کر دیا گیا جبکہ 146 گاڑیاں، بھاری ہتھیار اور جنگی ساز و سامان کو تباہ یا ناکارہ بنا دیا گیا۔ دوسری جانب امریکا میں سعودی عرب کی سفیر شہزادی ریما بنت بندر کا کہنا تھا کہ حوثی ملیشیا کو شکست دینے کے لیے عالمی اتحاد تشکیل دینے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ گروہ یمن سے کہیں آگے تک پھیلا ہوا دہشت گردی کا خطرہ بن چکا ہے۔ عالمی برادری کو حوثی ملیشیا کا اسی عزم اور یکجہتی کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہیے جس کے ذریعے داعش کو شکست دینے میں مدد ملی تھی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 39

لیے ایک ہی ادارہ قائم کیا جائے یا دو الگ ادارے بنائے جائیں، ایک شعبے کی نگرانی کے لیے اور دوسرا تعمیراتی صنعت کے فروغ اور متعلقہ امور کے لیے۔ انہوں نے متعلقہ حکام، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی اور کنسٹرکٹرز ایسوسی ایشن آف پاکستان (کیپ) کے نمائندوں سے مجوزہ ادارہ جاتی ڈھانچے پر مزید مشاورت کرنے کو کہا۔ نقائص کی ذمہ داری کی مدت کے دوران ٹھیکیداروں کی جمع شدہ رقم پر بھی بات ہوئی۔ اجلاس میں تجویز زیر غور آئی کہ یہ رقوم ایسے کھاتوں میں رکھی جائیں جن پر منافع حاصل ہو، اور مقررہ مدت پوری ہونے پر اصل رقم کے ساتھ منافع بھی ٹھیکیداروں کو واپس کیا جائے۔ وزیر اقتصادی امور نے قابل عمل طریقہ کار وضع کرنے کے لیے مزید مشاورت پر زور دیا۔ اجلاس میں سرکاری منصوبوں پر موجودہ ڈسپیوٹ اوائڈنس/ایڈجوڈیکیشن بورڈ (ڈیب) کا طریقہ کار لاگو کرنے پر بھی غور کیا گیا۔ یہ بورڈ منصوبوں پر عمل درآمد کی نگرانی کرے گا اور تنازعات کو پیدا ہونے سے روکنے یا ان کے حل میں مدد دے گا۔ کیپ نے 20 ارب روپے یا اس سے زائد لاگت کے منصوبوں پر یہ طریقہ کار لاگو کرنے کی تجویز دی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 40

ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ آن لائن انتہا پسندانہ مواد کی روک تھام پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 41

سے صرف چین کی ایئرلائنز کو گزرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس معاملے پر بلومبرگ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تائیوان کی فضائی کمپنیوں نے بیجنگ کے اقدام سے اپنی پروازوں کے راستے تبدیل کرنا شروع کر دیے ہیں۔ بلومبرگ کے مطابق، چائنا ایئرلائنز اور ایوا ایئر کی پروازیں 25 اکتوبر کی صبح سے پاکستانی فضائی حدود سے نہیں گزریں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایشیا اور یورپ کے درمیان سفر کرنے والی تائیوانی کمپنیوں کی کم از کم 12 پروازوں نے اتوار سے روسی فضائی حدود استعمال کیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 42

صاحب ثروت افراد ایئر پیوریفائرز اور دیگر حفاظتی اقدامات کے ذریعے خود کو آلودگی سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ بدھ کو پاکستان ٹیکنیکل کلین ایئر کانفرنس 2026 سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی انسانی سرگرمیوں اور پالیسی فیصلوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بحران ہے جس کے صحت اور معیشت پر اثرات غیر متناسب طور پر ان افراد پر پڑتے ہیں جن کے پاس خود کو محفوظ رکھنے کے وسائل محدود ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 43

پانی کو محفوظ بنانے، شہری نظام کی بہتری اور جدید آبپاشی ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری ضروری ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں بلوچستان کے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں پانی کی مسلسل فراہمی اور زرعی ضروریات کے مطابق منصوبہ بندی یقینی بنائیں۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے مزید کہا ہے کہ 50 کھرب روپے کی مجوزہ سرمایہ کاری اسی وقت قومی ترقی کا مؤثر ذریعہ بنے گی جب منصوبوں میں شفافیت، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور صوبائی ضروریات کو ترجیح دی جائے۔ بلوچستان میں پانی کی دستیابی بہتر بنانا محض زرعی پالیسی نہیں بلکہ غذائی خودکفالت، روزگار، غربت میں کمی اور علاقائی ترقی کی بنیادی ضرورت ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 44

ایک نازک دور سے گزر رہا ہے لہٰذا نوجوانوں کو صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی پڑھائی پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ اس موقع پر سردار عبدالرحمن کھیتران، سید احسن مندوخیل، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی، ایم پی اے زرک خان مندوخیل، خلیل جارج اور میر نورالحق لہڑی ایم ایس ایف ڈسٹرکٹ صدر ہمایوں کاکڑ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی اور ایم پی اے زرک مندوخیل ہماری پارٹی کے انتہائی فعال اور متحرک پارلیمانی ارکان ہیں جبکہ سردار عبدالرحمن کھیتران بھی نوجوانوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 45

کے مطابق انکم ٹیکس رولز کے رول 33 یو کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے لیے الیکٹرانک نظام اسی ٹیکس سال میں خریدنا، نصب کرنا اور ایف بی آر سسٹم سے کامیابی سے انٹیگریٹ کرنا ہوگا۔ نئے نظام میں ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر، انسٹالیشن، کنفیگریشن، انٹرفیس ڈویلپمنٹ، ٹیسٹنگ اور ابتدائی کمیشننگ کے بعض یکمشت اخراجات ٹیکس کریڈٹ میں شامل ہوں گے۔ مزید برآں انٹرنیٹ، کلاؤڈ سبسکرپشن، تنخواہیں، ٹریننگ، معمول کی آپریشنل لاگت، مرمت، سالانہ مینٹیننس اور سروس چارجز شامل نہیں ہوں گے، جبکہ ڈسکاؤنٹ، ریبیٹ، ری فنڈ، گرانٹ اور سبسڈی حقیقی سرمایہ کاری سے منہا ہوں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 46

پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ گھروں میں کھانا پکانے سے لے کر سردی سے بچاؤ تک، معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ خواتین، بزرگوں، بچوں اور بیمار افراد کو بالخصوص مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ شہری متبادل ذرائع استعمال کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ افسوس ناک امر یہ ہے کہ ہر سال یہی صورتحال پیدا ہوتی ہے، لیکن متعلقہ حکام کی جانب سے اس دیرینہ مسئلے کے مستقل حل کے لیے مؤثر اقدامات دکھائی نہیں دیتے۔ انہوں نے کہا کہ موسم سرما شروع ہوتے ہی عوام کو گیس کی قلت کا سامنا ہے، مگر اس کے باوجود صارفین کو بھاری بل بھیجنے کا سلسلہ جاری ہے۔

29 اکتوبر 2026ء

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com

بلوچستان کو پانی کی قومی حکمتِ عملی کے مخصوص حصوں پر خصوصی اہمیت دینا ناگزیر ہے، سینیٹر عبدالقادر

چھوٹے ڈیموں، بارش کے پانی کو محفوظ بنانے، نہری نظام کی بہتری اور جدید آبپاشی ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری ضروری ہے، سینیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار اور سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان کو پانی کی قومی حکمتِ عملی کے مخصوص حصے پر قابلِ عمل بنیادوں پر توجہ دی جائے۔ موسمی آف سیزن اسٹوریج ڈیم، شیونگ ڈیم اور اسکوڈیم سمیت مجوزہ منصوبے ملک کی آبی ذخیرہ کاہوں میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ پانی کے منصوبوں کی بامعنی پیش رفت تکمیل اور پانی کی منصفانہ تقسیم سے مشروط ہے۔ یہاں جاری پانی کے دباؤ والے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان کو پانی کی قومی حکمتِ عملی کے مخصوص حصے پر قابلِ عمل بنیادوں پر توجہ دی جائے۔ موسمی آف سیزن اسٹوریج ڈیم، شیونگ ڈیم اور اسکوڈیم سمیت مجوزہ منصوبے ملک کی آبی ذخیرہ کاہوں میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ پانی کے منصوبوں کی بامعنی پیش رفت تکمیل اور پانی کی منصفانہ تقسیم سے مشروط ہے۔ یہاں جاری پانی کے دباؤ والے

صفحہ نمبر 3 کالم نمبر 3



جامعہ گوادر اور NIMA پاکستان کے درمیان بحری تحقیق اور تعلیمی تعاون کے فروغ کے لیے آن لائن اجلاس کر رہے ہیں

خان آف قلات کے فرزند شہزاد محمد احمدزئی کی بحفاظت واپسی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، ہمراہ لاپتہ شنکوئی

خان آف قلات کا خاندان بلوچستان کی تاریخ اور قومی روایات میں غیرمعمولی احترام کا حامل ہے، حکومتی ادارے تحقیقی کارروائی کو شفاف اور تیز بنائیں، مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) ہمراہ لاپتہ شنکوئی خان آف قلات کے فرزند شہزاد محمد احمدزئی کے حوالے سے سامنے آنے والی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ شہزاد محمد احمدزئی کے حوالے سے سامنے آنے والی اطلاعات انتہائی تشویشناک ہیں۔ متعلقہ ادارے فی الفور اس معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کریں، خان آف قلات کا خاندان بلوچستان کی تاریخ اور قومی روایات میں غیرمعمولی احترام کا حامل ہے، ہر ممکن حساسیت کو سمجھتے ہوئے فوری اور سنجیدہ اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ شہزاد محمد احمدزئی کے بازیابی اور بحفاظت واپسی کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں، تاکہ متاثرہ خاندان کی تکلیف میں مزید اضافہ نہ ہو۔ ہمراہ لاپتہ شنکوئی کی بازیابی کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے۔ ہمراہ لاپتہ شنکوئی کی بازیابی کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے۔

جامعہ گوادر اور نیشنل ہیومینٹی فوکل پوائنٹ نیٹ ورک، بی بی کے پاکستان کے اشتراک سے منعقدہ پہلے کمرہ کانفرنس میں شرکاء اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔

کالعدم مسلح تنظیم کے مکمل اتفاق کے اعلان کے باوجود ہمارے ساتھیوں کی بازیابی نہیں ہوئی، ہم پریس کانفرنس کا بائیکاٹ کرتے ہیں، ہمراہ لاپتہ شنکوئی کے اہلخانہ

تربت (این این آئی) ہمراہ لاپتہ شنکوئی کے اہلخانہ نے پریس کانفرنس کا بائیکاٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کالعدم مسلح تنظیم کے اتفاق کے اعلان کے باوجود ہمارے ساتھی بازیاب نہیں ہوئے، ہم پریس کانفرنس کا بائیکاٹ کرتے ہیں۔ ہمراہ لاپتہ شنکوئی کے اہلخانہ نے تربت پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرے میں ہمراہ لاپتہ شنکوئی کے اہلخانہ کے علاوہ سول سوسائٹی کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر ہمراہ لاپتہ شنکوئی کی تصاویر آویزاں تھیں۔ مظاہرین نے کہا کہ ہمارے ساتھیوں کو 2 ماہ قبل کالعدم مسلح تنظیم نے اغوا کیا تھا، تنظیم کے ترجمان نے اتفاق کا اعلان کیا تھا، ہمارے ساتھیوں کی بازیابی نہیں ہوئی۔ ہمراہ لاپتہ شنکوئی کے اہلخانہ نے کہا کہ ہمارے ساتھیوں کی بازیابی کے لیے ہر دروازہ کھٹکھٹایا،